10.242

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَصلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرعُهَا فِی السَّمَاءِ

شجرۂ اشرفیہ

سلیم سُنّت عظیم ملّت مقبول بارگاہ ربّ العزّت حضرت مُرشدنا، مقتدنا، ہادیٔ نا
شاہ سیّد مُحمّد مَظاہِر اشرَف صاحب الاشرفی الجیلانی دامت برکاتہ فیوضہ

بااہتمام حلقہ اشرفیہ پاکستان (رجسٹرڈ)
2205/1967

شجرۂ اشرفیہ

مُصنّف

حضرت الحاج ڈاکٹر سیّد محمّد مُظاہر اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہٗ
مسند نشین سلسلۂ عالیہ اشرفیہ پاکستان
سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھہ شریف
رائیونڈ روڈ لاہور
و امیر حلقہ اشرفیہ پاکستان رجسٹرڈ

ملنے کا پتہ
مکتبۂ سمنانی
۱۴/۱۷ فردوس کالونی — کراچی ○ فون: ۶۲۹۸۷۵

A/۳۲۴ شادمان کالونی تجیل روڈ لاہور
۷۵۷۵۴۰۵ — ۷۵۷۱۸۲۵

1975

Marfat.com

Marfat.com

(جملہ حقوق مع متن و ٹائیٹل بحق مصنف محفوظ ہیں)

84508

نام کتاب۔ .... شجرہ اشرفیہ
ہدیہ۔ .... 50/- روپے
تعداد اشاعت۔ ۲ ہزار/۱۰۰۰
طباعت .... تیسری بار

(مصنف)

حضرت الحاج ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ
(مسند نشین سلسلہ عالیہ اشرفیہ پاکستان)
سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھا شریف رائیونڈ روڈ
لاہور

(ملنے کا پتہ)

مکتبہ سمنانی ۱۴/۱۷ فردوس کالونی کراچی
فون ۶۲۹۸۷۵
A/۳۳۴ شادمان کالونی، جیل روڈ لاہور 7575405 / 7571825

Marfat.com
Marfat.com

فہرست

○ شرف افتتاح ۷
○ غوث العالم ۸
○ خانوادہ اشرفیہ ۱۲
○ عرس مخدومی ۱۵
○ پاکستان کا مرکزی عرس اشرفیہ کراچی و لاہور و عرس اشرفی کراچی لاہور ۱۶
خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھا شریف
رائیونڈ روڈ لاہور اور الجامعۃ الاشرف
○ اسمائے مشائخ خلافت و اجازت عطا کندہ ۲۹
(خلافت اولیٰ) //
(خلافت ثانیہ) //
(خلافت ثالثہ) ۳۰
○ شجرۃ النسب ۳۱
○ شجرہ طیبہ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ، سراجیہ اشرفیہ ۳۴
○ شجرہ طیبہ سلسلۂ عالیہ قادریہ جلالیہ اشرفیہ ۴۱
○ بیعت کرنے کے بیان میں ۴۸
○ آداب مرید ۵۰
○ مریدین کا آپس میں تعلق ۵۲

Marfat.com
Marfat.com

○ مختصر وظائف وضروری نصیحتیں ۵۳
پہلا حصہ ۵۶
دوسرا حصہ ۵۷
○ فراخی رزق کے لیئے ۵۸
○ حل مشکلات کے لیئے //
○ ظالم حاکم کو مسخر کرنے کے لیئے ۵۹
○ فضل الٰہی کے حصول اور عزّت وشہرت اور عروج کے لیئے //
○ حاسدوں بدخواہوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیئے ۶۱
○ ختم غوثیہ اشرفیہ ۶۳
○ ختم قادریہ غوثیہ ۶۵
○ مسبعات عشر ۶۶
○ استغفار اولیاء ۶۸
○ استغفار ملائکہ ۶۹
○ طریقہ اذکار صوفیہ چشتیہ نظامیہ سراجیہ اشرفیہ ۷۱
○ تکبیر عاشقاں ۷۲
○ ذکر نفی اثبات ۷۴
○ کشف روح مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم ۸۵
○ لطیفہ سوم دوگانہ اشرفیہ کے بیان میں ۸۶
○ تیسرا عمل سورۃ الفاتحہ ۸۷
○ شجرہ نسب، ارادت وخلافت (فاتحہ حضور سرور عالم) ۸۸
○ فاتحہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ ۹۲

Marfat.com
Marfat.com

○ فاتحہ سلسلہ قادریہ ۹۴
○ فاتحہ سلطان الاؤلیاء محبوب یزدانی قدس سرہٗ ۹۶
○ فاتحہ حضرت عبدالرزاق نورالعین اولادغوث الثقلین قدس سرہٗ ۹۸
مختصر سوانح حضرت پیرومرشد مدظلہ ۱۰۰

مظاہر العلوم جامعہ طاہریہ اشرفیہ

جامعہ طاہریہ اشرفیہ ۱۹۷۵ء سے مسکن سادات فردوس کالونی میں قائم ہے جسمیں سے ابتک ۱۸۵ حفاظ اور اس قدر ناظرہ کے طلبار فارغ ہوکر اسناد حفظ و ناظرہ حاصل کرچکے ہیں۔ اس مدرسہ میں ہر ماہ قمری تاریخ کی ۲۶ر کو حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کی ماہانہ فاتحہ ہوتی ہے جسمیں بعد نماز عصر تلاوت کلام پاک۔ بعد مغرب تا عشار محفل سماع اور بعد نماز عشار لنگر تقسیم کیا جاتا ہے حضرت پیر طریقت بدر اشرفیت ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ اس جامعہ کے مہتمم ہیں اور حضرت نے اپنی جیب خاص سے اس دارالعلوم کی لائبریری کے لیۓ قیمتی کتب کا بندوبست کیا ہے۔ اسکے علاوہ۔ اس دارالعلوم میں شرکت کے دو طریقے ہیں ایک طریقہ یہ ہے کہ مدرسہ سے

Marfat.com
Marfat.com

رکنیت فارم لیکر اسکا سالانہ ممبر یا رکن بنا جائے۔ دوسرے طریقہ
کے مطابق حسب توفیق زکواۃ۔ صدقات یا خیرات فنڈ سے
عطیات دیئے جا سکتے ہیں۔ آپ کا فرض ہے کہ سلسلہ اشرفیہ کی
اس عظیم درسگاہ سے تعاون کریں۔

ابوالمسعود سید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی
سجادہ نشین کچھوچھہ مقدسہ ضلع فیض آباد

Abul Masud Syed Mohd. Mukhtar Ashraf Ashrafi-ul-Jilani
SAJJADA NASHEEN KICHHAUCHHA SHARIF, DIST. FAIZABAD. (U.P.)

بنام عزیزی سید سلطان اشرف صاحب سلمہٗ ۸۶/۲ کراچی پاکستان
عزیزی سلمکم اللہ تعالیٰ
ادعیہ دانیہ و سلام مسنون
آپ کے خط سے یہ معلوم ہو کر کہ آپ نے میری اجازت پاکر بنام حلقۂ اشرفیہ پاکستان
رجسٹرڈ کرا لیا ہے بڑی مسرت ہوئی۔ اب میں تمام وابستگان سلسلۂ اشرفیہ کو ہدایت
کرتا ہوں کہ وہ آپ کا ساتھ دیں اور یکجہتی پیدا کرکے آستانۂ اشرفیہ کی یادگار بنائیں۔
مجھے تو پہلے ہی سرپرستی کو منظور کر لیا ہے۔ آپ بحیثیت صدر کے تمام خدمات سپردہ کو انجام
دیں۔ آئندہ کوئی بھی اس جماعت اشرفیہ کی تنظیمی سلسلہ میں رکاوٹ پیدا کرے گا تو اس کا
فعل ہمارا ناگوار ہوگا۔ اور عند اللہ ناسپاس ہوگا۔ مجھے امید ہے کہ آپ نے رجسٹرڈ
کرا لیا ہوگا۔ میں آپکی کامیابی اور اتفاق و اتحاد کے حق میں آستانۂ اشرفیہ پر دعا گو ہوں
یہ انتہائی کیفیت آستانۂ اشرفیہ حسنیہ سرکار کلاں کی شاخ رہیگی لہٰذا تمام امور
صدر کو ہدایت کیجاتی ہے کہ مرکزی دفتر سے رابطہ رکھیں اور ہر کارروائی سے مرکز کو
مطلع کرتے رہیں۔ اور مرکز کی ہر ہدایت واجب العمل ہوگی جس کے خلاف آواز اٹھانے والا
مجرم ہوگا۔ تمام عزیزان سلسلہ رہنمایان حال کو سلام و دعا کہہ دیں والسلام

سید محمد مختار اشرف سجادہ نشین
کچھوچھہ شریف ضلع فیض آباد

۹ مئی ۱۹۶۷ء

Marfat.com
Marfat.com

رکنیت فارم لیکر اسکا سالانہ ممبر یا رکن بنا جائے۔ دوسرے طریقہ کے مطابق حسب توفیق زکواۃ، صدقات یا خیرات فنڈ سے عطیات دیئے جا سکتے ہیں۔ آپ کا فرض ہے کہ سلسلہ اشرفیہ کی اس عظیم درسگاہ سے تعاون کریں۔

ابوالمسعود سید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی

سجادہ نشین کچھوچھہ مقدسہ ضلع فیض آباد

Abul Masud Syed Mohd. Mukhtar Ashraf Ashrafi-ul-Jilani

SAJJADA NASHEEN KICHHAUCHHA SHARIF, DIST. FAIZABAD. (U.P.)

بنام عزیزی سید سلطان اشرف صاحب سلمہ ۸۶ ... کراچی پاکستان

عزیزی سلمہم اللہ تعالیٰ ادعیہ رحمانیہ و سلام مسنون

آپ کے خط سے یہ معلوم ہو کر کہ آپ نے میری اجازت پا کر بنام حلقۂ اشرفیہ پاکستان رجسٹرڈ کرا دیا ہے بڑی مسرت ہوئی۔ اب میں تمام متوسلین سلسلۂ اشرفیہ کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ آپ کا ساتھ دیں اور یکجہتی پیدا کر کے آستانۂ اشرفیہ کی یادگار منائیں۔ منتظمین نے پہلے ہی سرپرستی کو منظور کر لیا ہے آپ بحیثیت صدر کے تمام خدمات سرانجام کرا/انجام دیں۔ ایسے موقع میں اس جماعت اشرفیہ کی تنظیمی سلسلہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والوں کا عمل بیکار اور غیر منظور ہوگا۔ اور عند العدالت نامنظور ہوگا۔ مجھے امید ہے کہ آپ نے رجسٹرڈ کرا لیا ہوگا۔ میں آپ کی کامیابی اور اتفاق و اتحاد کے حق میں آستانۂ اشرفیہ پر دعا گو ہوں یہ واضح رہے کہ خانقاہ آستانۂ اشرفیہ حسنیہ سرکار کلاں کی شاخ رہے گی لہذا تمام امور صدر صاحب کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مرکزی دفتر سے رابطہ رکھیں اور ہر کارروائی سے مرکز کو مطلع کرتے رہیں۔ اور مرکز کی ہر ہدایت واجب العمل ہوگی جس کے خلاف آواز اٹھانے والا مجرم ہوگا۔ تمام عزیزان سلسلہ کو بہ لحاظ مراتب سلام و دعا و سلام

سید محمد مختار اشرف سجادہ نشین
کچھوچھہ شریف ضلع فیض آباد

۹ مئی ۱۹۶۷ء

Marfat.com
Marfat.com

شرف افتتاح

شجرۂ قادریہ چشتیہ اشرفیہ کی ترتیب و تہذیب میں اس بار کچھ تبدیلیاں اور کچھ اضافے کئے گئے ہیں تاکہ متوسلین و معتقدین کو خانوادہ اشرفیہ کے مورث اعلیٰ اور دوسرے مشائخ کرام کے بارے میں چند اہم تاریخی حقائق کا بھی علم ہو جائے نیز عرس مخدومی کا بھی مختصر سا تعارف ان کے ذہن میں رہے۔

اس بار شجرہ نسب و ارادت و خلافت کو بھی شریک اشاعت کیا جا رہا ہے جسے عرس کی تقاریب میں قل و فاتحہ کے موقعہ پر تلاوت کلام پاک کے بعد پڑھنے کا قدیم معمول ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

غوث العالم

حضرت غوث العالم محبوب یزدانی تارک السلطنت مخدوم سلطان اوحدالدین میر کبیر سید اشرف جہانگیر سمنانی رضؓ کے تذکرہ سے سیرت اولیاء کی شاید ہی کوئی کتاب خالی ہو۔ عالم اسلام میں آپ کے ذکر جمیل پر بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور آج بھی ملک کی یونیورسٹیوں میں آپکی عظیم شخصیت پر تحقیقی کام جاری ہے۔ حضرت غوث العالم کے روحانی فضل و کمال کا تذکرہ بھی اجمالاً و تفصیلاً اولیائے اُمت نے اپنے اپنے دور میں انتہائی احترام کے ساتھ کیا ہے اور آج بھی آپکے روضۂ اکرم پر دردمندوں کا ہجوم زبانِ حال سے فیضانِ اشرفی کی گواہی دے رہا ہے بھارت کے علاوہ لنکا۔ بنگلہ دیش، پاکستان، نیپال، برطانیہ اور خلیج عرب کی مختلف ریاستوں سے زائرین کی حاضری کا سلسلہ برابر جاری رہتا ہے۔ اور ہر آنے والا اپنے دامنِ آرزو کو گوہرِ مقصود سے بھر کر واپس جاتا ہے۔ ایامِ عرس میں تو عقیدت مندوں کا ایک عظیم قافلہ سرزمینِ کچھوچھہ کی حاضری کی سعادت سے

Marfat.com
Marfat.com

بہرہ ور ہوتا ہے. لیکن عرس کے علاوہ عام دنوں میں بھی حضرت غوث العالم کے آستانہ پر سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں زائرین کا قافلہ وارد ہوتا رہتا ہے۔

اور درِ محبوب پر عاشقوں کا یہ ہجوم بے وجہ نہیں. بلکہ ہزاروں لاعلاج مریض یہاں سے شفا پاتے ہیں. سحر و جنات کے اثرات سے نجات کے لئے تو یہ آستانہ بلا مبالغہ ساری دنیا میں مشہور ہو چکا ہے. مزار پاک پر روزانہ عدالت ہوتی ہے۔ صدہا آسیب زدہ آستانہ کے سامنے حاضر ہو کر عدالت جہانگیری کے روحانی انصاف و کرم سے فیضیاب ہوتے ہیں. آسیب و جنّات حاضر ہوتے ہیں اور توبہ کر کے آسیب زدہ کو چھوڑ دیتے ہیں۔ بصورت دیگر شریر و سرکش جنّوں کو سزا دی جاتی ہے۔

حضرت غوث العالم رضؓ کی یہ زندہ کرامت ہے کہ ان کے مزار پُر انوار پر جلے ہوئے چراغ میں بھی آسیب و جنّات کے اثرات کو زائل کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے. آستانۂ مخدومی پر روشن شدہ چراغ کو آج دنیا کے مختلف ملکوں میں خانقاہ سے منگایا جا رہا ہے. اور ہر جگہ فیضِ مخدومی کا چراغ روشن اور منوّر ہو رہا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

غوث العالم کے مزار مبارک کے گرد ایک تالاب نیر شریف ہے۔ جسے حضرت کے زمانہ حیات ہی میں ان کی خدمت میں رہنے والے باکمال اولیاء و اصفیاء نے خود تیار کیا ہے۔ اسے سات بار آب زمزم سے بھرا جا چکا ہے۔ اس تالاب کا پانی بے حد متبرک ہے۔ مریض اس سے غسل کرتے ہیں۔ پیٹ کے مختلف امراض کے لئے پیتے ہیں۔ اور بحمدہٖ تعالےٰ شفا پاتے ہیں۔

حضرت غوث العالم کا لقب "محبوب یزدانی" ہے۔ آپ کی محبوبیت کا اعلان ہاتفِ غیبی نے ایک بار شب قدر میں حضرت کی حیات اقدس ہی میں کیا تھا۔

۲۷ رمضان المبارک ۷۸۲ھ کی رات کو روح آباد کچھوچھہ شریف میں حضرت کو شب قدر ملی۔ آپ ارباب صفا اور خلفاء کے ہمراہ مصروف ریاضت تھے۔ مطلع فجر کے وقت تمام لوگوں نے سنا کہ ہاتفِ غیبی ندا دے رہا ہے۔

"اشرف ہمارا محبوب ہے"

حضرت غوث العالم کی عادت کریمہ تھی کہ روزانہ نماز فجر مکہ معظمہ میں ادا فرماتے تھے۔ اور طے زمان و مکان کی کرامت

Marfat.com
Marfat.com

روزانہ ظاہر ہوتی تھی۔ آپ نے تمام عالم کی سیر و سیاحت پچاس برس تک فرمائی۔ اور تقریباً پانچ ہزار اولیائے کرام سے آپ کی ملاقات ہوئی۔ اور آپ سے کرامات کا ظہور اس قدر ہوا کہ عرب و عجم قدموں پر قربان ہونے لگا۔ مختصر یہ کہ سلطنت سمنانی کو چھوڑ کر آپ نے ہندوستان کو اپنے پیغام روحانی کا مرکز بنایا صدہا انسانوں کو آپ کی صحبت نے اولیائے روزگار بنا دیا۔

آپ کے دور میں ہندوستان کے امراء سلاطین و علماء اور بڑے بڑے صوفیاء آپکی بزرگی علم اور روحانیت کا لوہا مان کر آپ کی غلامی کو اختیار کرنا باعث فخر سمجھتے تھے۔ اور آج بھی کچھوچھہ مقدسہ میں آپ کا مزار پُرانوار زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہٗ کے سلسلۂ عالیہ اشرفیہ کی پاکستان میں واحد رجسٹرڈ تنظیم حلقہ اشرفیہ پاکستان قائم ہے۔ جس کے زیر انتظام و اہتمام پاکستان بھر میں سلسلۂ عالیہ و حلقہ اشرفیہ کی شاخیں قائم ہیں۔ جنکے ناظمین اکثر ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف صاحب مدظلہ کے خلفاء یا سفراء ہیں اور بہت کامیابی کیساتھ سلسلۂ عالیہ اشرفیہ کی اشاعت و حلقہ کی نظامت کا کام انجام دے رہے ہیں۔

سیکریٹری حلقہ اشرفیہ پاکستان رجسٹرڈ

Marfat.com
Marfat.com

خانوادۂ اشرفیہ

خاندان اشرفیہ کا سلسلۂ نسب قدوۃ الابرار اشرف الآفاق حضرت سید عبدالرزاق نور العین رضؓ سے ملتا ہے۔ آپ حضرت غوث العالم محبوب یزدانی سید اشرف جہانگیر سمنانی رضؓ کے خلیفہ اعظم اور پہلے سجادہ نشین ہیں۔ اور سرکار بغداد غوث الاعظم رضؓ کی اولاد میں سے ہیں بارہ۱۲ سال کی عمر میں آپ نے حضرت مخدوم کی معیّت اختیار کی اور پوری زندگی خدمتِ شیخ میں گزار دی۔ حضرت غوث العالم غائت محبت کی بنار پر آپ کو "نورُالعین" "قرۃ العین" اپنا فرزند معنوی کہا کرتے تھے

اور فرماتے تھے کہ جس طرح حضرت نظام الدین اولیار کو حضرت امیر خسرو پر فخر تھا اسی طرح مجھے اپنے نور العین پر فخر ہے۔ اور اس عطیۂ الٰہی پر میں قیامت کے دن فخر کروں گا۔

حضرت نور العین کی ولایت و ہدایت کے آثار قیامت تک باقی رہنے کی دُعار حضرت غوث العالم نے خاص طور پر کی ہے۔ اسی دُعائے مخدومی کا اثر تھا کہ حضرت نور العین کی زندگی میں بھی

Marfat.com
Marfat.com

سلسلہ اشرفیہ کی اشاعت بکثرت ہوئی اور آپ کے بعد آپ کی اولاد میں بھی مشائخ وعرفاء، اولیاء و فضلاء ہوتے رہے۔ اور سجادہ نشینی سلسلہ بسلسلہ جاری رہی۔ اور آج بھی جاری ہے۔
اور چونکہ حضرت مخدوم نے اپنے فرزندِ روحانی کی ولایت وہدایت کے آثار کو تاقیامت باقی رکھنے کی دُعا فرمائی ہے۔ اسی لئے آج بھی خانوادہ اشرفیہ سے وابستہ مشائخ وعلماء کی امتیازی اعلیٰ صلاحیتوں کی شکل میں آثار ولایت و ہدایت برقرار ہے۔
شیخ المشائخ محبوب ربانی مرشد عالم شیخ العرب والعجم حضرت مولانا الحاج ابواحمد سید شاہ علی حسین صاحب اشرفی جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے صدر المشائخ۔ سراج السالکین، مرجع الفضلاء والعرفاء حضرت مولانا الحاج سید شاہ محمد مختار اشرف صاحب اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آستانہ عالیہ اشرفیہ سرکار کلاں کچھوچھہ شریف کے منصبِ سجادہ نشینی پر ۷۰ سال فائز رہے اور ملک و بیرون ملک لاکھوں کی تعداد میں موجود متوسلین و معتقدین کی مذہبی، روحانی اور دنیوی رہنمائی فرماتے رہے اب ان کے خلف اکبر حضرت شیخ اعظم الحاج مولانا مفتی سید اظہار اشرف منصب سجادہ نشینی پر متمکن ہیں اور مخدومی فیض آپ سے جاری ہے

Marfat.com
Marfat.com

حضرت ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف صاحب جن کو حضرت موصوف سرکار کلاں سے خلافت واجازت حاصل ہے اور جو سلسلۂ اشرفیہ کی اشاعت اور ملتِ اسلامیہ کی ہدایت میں مصروف ہیں آپکے دست حق پرست پر بھی لوگ ہزاروں کی تعداد میں داخل سلسلہ ہو کر خانوادہ اشرفیہ کے خصوصی فیوض وبرکات سے بہرہ ور ہو رہے ہیں ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ اب تک ۶½ لاکھ میل طویل سفر فرما چکے ہیں نیز مشرق ومغرب کے ممالک میں آپ برابر سلسلہ کی اشاعت کے لیے دورے فرماتے رہتے ہیں۔

حضرت مخدوم سمنانی کا فیض ہے جو ہر جگہ نظر آتا ہے بڑے بڑے اجنّہ سے متاثر افراد اور جادو ٹونا کے مریض بکثرت حضرت سے رجوع ہو کر صحت یاب ہوتے ہیں اور سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں۔ تقریباً انگلستان۔ امریکہ۔ مغربی یورپ، ایران، ترکی۔ یوگوسلاویہ، بلغاریہ، سعودی عرب، ہندوستان، عرب امارات میں حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی کے ۱۵۵ - اعراس منعقد ہوتے ہیں۔ کئی ایک مرتبہ ان اعراس میں حضرت ڈاکٹر سید مُظاہر اشرف صاحب نے بہ نفس نفیس اپنے خلفاء سفراء کے بلاوے پر شرکت فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس فیض سلطانی کو ہمیشہ جاری رکھے (آمین)

سیکریٹری حلقہ اشرفیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

Marfat.com
Marfat.com

کراچی میں سمنان ٹاون کی اراضی پر تعمیر شدہ خانقاہ
اشرفیہ میں

عُرس مخدومی

سمنان ٹاون کراچی میں مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس مبارک ۲۵ محرم الحرام سے ۲۸ محرم الحرام تک ہر سال بڑے اہتمام سے منایا جاتا ہے۔ پاکستان کے تمام حصّوں سے علماء و مشائخ اور زائرین کا ایک ہجوم عرس اشرف میں دست طلب دراز کئے ہوئے حاضری دیتا ہے۔ اور لوگ کثیر تعداد میں شریک عرس ہوتے ہیں۔

اسی طرح ۱۷-۱۸ ماہ صفر میں مرکزی یوم اشرف خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھہ شریف رائے ونڈ روڈ لاہور منعقد ہوتا ہے جس میں سندھ۔ پنجاب اور صوبہ سرحد سے لوگ کثیر تعداد میں شرکت کر کے فیضیاب ہوتے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

پاکستان کا مرکزی عرس اشرفیہ

حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کا مرکزی عرس اشرفیہ سمنان ٹاون کراچی میں تعمیر شدہ جامع مسجد اشرف جہانگیر اور خانقاہ اشرفیہ میں حسب ذیل پروگرام کے تحت پوری شاہانہ شان کے ساتھ منعقد ہوتا ہے۔

۲۵ محرم عرس اشرفیہ کے پہلے روز ہوٹل میٹروپول میں سیمینار شاہِ سمنان منعقد ہوتا ہے جس میں علماء تقاریر فرماتے ہیں حضرت کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ فضلاء اپنے پرمغز مقالات پیش کرتے ہیں۔ یہ سیمینار ۵ بجے سہ پہر شروع ہوکر ۱۰ بجے رات تک جاری رہتا ہے۔ آخر میں امیر حلقہ اشرفیہ پاکستان کا صدارتی خطبہ ہوتا ہے پھر ہدیہ صلوٰۃ وسلام اور دعا کے بعد عشائیہ ماحضر پیش کیا جاتا ہے۔ اور سب رخصت ہوتے ہیں۔

۲۶ محرم الحرام عرس اشرفیہ کے دوسرے روز بھی محافل بعد نماز عصر شروع ہوتی ہیں۔ بعد نماز مغرب حضرت صاحب خود حلقہ ذکر کراتے ہیں پھر خطاب فرماتے ہیں۔ اس کے بعد نماز عشاء ادا ہوتی ہے اور لنگر ماحضر پیش کیا جاتا ہے۔ لنگر کے بعد

Marfat.com
Marfat.com

محفل سماع منعقد ہوتی ہے جس میں کراچی پنجاب سندھ کے مشہور قوال حصہ لیتے ہیں۔ یہ محفل رات ۴ بجے تک جاری رہتی ہے اس کے بعد تمام حاضرین نماز تہجد و نماز فجر کے بعد آرام کرتے ہیں

۲۷ محرم الحرام عرس اشرفیہ کے تیسرے روز بعد نماز عصر ایک روح پرور منظر دیکھنے میں آتا ہے۔ ایک قوی گائے جو حضرت مخدوم کے نام کی ہوتی ہے۔ وہ سب کے سامنے ذبح کیجاتی ہے ایک خاص بات یہ ہے کہ خالص ململ کے کپڑے اس کے گلے سے نکلنے والے خون میں تر کر لئے جاتے ہیں۔ یہ خون زمین میں گرنے سے پہلے کپڑوں پر لے لیا جاتا ہے۔ اور یہ کپڑے خشک کر کے سکھا لئے جاتے ہیں۔ بعد میں یہ کپڑے کاٹ کر ایسے بچوں جو سوکھے کے مرض میں مبتلا ہوں انکے گلے میں ڈال دئے جاتے ہیں اور ان کو شفا ہو جاتی ہے۔ یہ رسم درگاہ مخدومی کچھوچھہ شریف میں زمانہ قدیم سے رائج تھی اور ہندو خود یہ گائے پیش کرتے تھے۔ لیکن اب ہندو حکومت نے یہ رسم بند کرادی ہے اب یہ رسم سمنان ٹاؤن کراچی میں باقاعدہ ادا کیجاتی ہے۔ اسکے علاوہ گاگر و صندل شریف کا جلوس تمام سمنان ٹاؤن میں گھوم کر خانقاہ اشرفیہ پہنچتا ہے۔ یہ جلوس قوالی کے ساتھ سمنان ٹاؤن کی شاہراہوں سے گذرتا ہے۔ بعد نماز مغرب

Marfat.com
Marfat.com

وحلقہ ذکر حضرت صاحب تبرکات خاندانی کی زیارت کراتے ہیں ۔ان تبرکات میں حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہٗ کے ہاتھ کا لکھا ہوا فارسی ترجمہ کا قرآن پاک ہے جو آپنے بادشاہت کے زمانے میں تحریر کیا تھا۔ ایک پتھر جس پر حضرت سید الشہد حضرت امام حسین رضؓ کا خون لگا ہوا ہے اور یہ خون والی جگہ دس محرم الحرام کو سرخ ہو جاتی ہے ۔ اس پتھر کی زیارت ہر سال دس محرم کو کرائی جاتی ہے ۔ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور قبر مبارک کی کنکریاں نشان قدم حضرت آدمؑ غلاف بیت اللہ شریف شامل ہیں ۔ بعد نماز عشاء محفل سماع منعقد ہوتی ہے ۔ اور اس محفل میں ۴۵ منٹ ہر قوال کو دیئے جاتے ہیں اور صبح کاذب تک جاری رہتی ہے ۔ اسمیں بھی ملک کے نامور قوال حصہ لیتے ہیں ۔ اسی محفل میں اکثر طالبانِ راہ خدا اور منازلِ سلوک طے کرنے والوں کو خرقۂ خلافت عطا کیا جاتا ہے ۔ حضرت ڈاکٹر سیّد مظاہر اشرف صاحب کے خلفاء میں ملک کے اکثر جیّد علماء شامل ہیں ۔

۲۸ محرم الحرام عرس اشرفیہ کے چوتھے روز بعد نماز فجر قرآن خوانی ہوتی ہے ۔ پھر ناشتہ کرایا جاتا ہے ۔ دوپہر گیارہ بجے قل شریف فاتحہ خوانی مع مختصر قوالی کے منعقد ہوتے ہیں اور بارہ

Marfat.com
Marfat.com

بجے دوپہر تا تین ۳ بجے سہ پہر لنگر عام ہوتا ہے جو تقریباً ۲۴ تا ۲۸ من کا ہوتا ہے۔

چار ۴ بجے سہ پہر آخری محفلِ سماع منعقد ہوتی ہے اور یہ پُر سوز کلام سے مرصع ہوتی ہے الوداعی نظمیں ہوتی ہیں۔ ہر آنکھ اشکبار ہو جاتی ہے۔ پھر رنگ پڑھا جاتا ہے۔ جو چشتیوں کی محافل سماع کا آخری کلام ہوتا ہے۔ اس کے بعد تمام لوگ جامع مسجد اشرف جہانگیر میں حاضر ہوتے ہیں۔ جہاں نماز عصر باجماعت ادا کی جاتی ہے۔

حضرت پیر طریقت ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف اشرفی الجیلانی نماز میں شرکت فرماتے ہیں۔ بعد نماز عصر تمام مرد و زن صحن خانقاہ میں جمع ہو جاتے ہیں۔ اور حضرت صاحب نسبی شجرہ خاندانی مع فاتحہ پڑھتے ہیں پھر صلوٰۃ و سلام پڑھا جاتا ہے۔ اس کے بعد دُعا اختتامیہ کرتے ہیں یہ اجتماعی دعا عرس اشرفیہ پاکستان کا حاصل ہوتی ہے اور دیکھا گیا ہے کہ بہت لوگوں کے کام اس دعا کے بعد ہو جاتے ہیں یہ دعا تقریباً آدھ گھنٹہ جاری رہتی ہے۔ اس دوران لوگ ہچکیاں لیکر روتے ہیں دُعا کے بعد تمام لوگ حضرت صاحب سے معانقہ کرتے ہیں۔ پھر آپس میں بھی معانقہ کرتے ہیں۔ اسکے بعد تمام لوگ سمنان ٹاؤن سے رخصت ہوتے ہیں یہ عجیب

Marfat.com
Marfat.com

منظر ہوتا ہے قافلے در قافلے اپنی اپنی منازل کی طرف رواں دواں ہوتے ہیں۔ تمام بیرونِ کراچی مہمانان سمنان ٹاؤن سے جامعہ طاہریہ اشرفیہ چلے جاتے ہیں۔ کراچی والے اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں۔

اس طرح چہار روزہ عرس اشرفیہ کی تمام تقاریب اختتام کو پہنچتی ہیں۔ بیرون کراچی سے آئے ہوئے مہمان اپنی اپنی سہولت کے تحت کراچی سے اپنے گھروں کو روانہ ہوتے ہیں۔ جو مہمان رہتے ہیں ان کو کراچی میں رہنے والے پیر بھائی اپنے گھروں پر مدعو کرتے ہیں۔ ورنہ ناشتہ اور دونوں وقت کا کھانا جامعہ طاہریہ اشرفیہ سے پیش کیا جاتا ہے۔ مہمانوں میں مستورات بچے بڑے سب ہی شامل ہوتے ہیں۔

ضروری

حضرت قبلہ ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ نے خاندانی بزرگوں کی حیات طیبہ پر اور دینی و روحانی مسائل پر کچھ کتب تصنیف فرمائی ہیں اور تصوف پر ایک بہت مفید کتاب صراط الطالبین تصنیف فرمائی ہے اور ایک کتاب انگریزی میں بیسک سٹڈیز آف اسلام تصنیف فرمائی ہے ہر مرید پر واجب ہے کہ وہ مکتبہ سمنانی ۱۷/۱۳ فردوس

Marfat.com
Marfat.com

کالونی سے یہ کتب ہدیہ ادا کر کے حاصل کرے۔ اور اپنی روحانی و دینی معلومات میں اضافہ کرے۔ اس کے علاوہ سلسلہ اشرفیہ سے متعلق معلومات سے بہرور رہو۔

زیرِ اہتمام: حلقہ اشرفیہ پاکستان رجسٹرڈ نمبر ۲۲۰۵/۶۷

مرکزی عُرس اشرفی (کراچی)

پاکستان میں مرکزی عرس اشرفیہ کی تقریبات سمنان ٹاؤن کراچی میں بڑی آب و تاب کے ساتھ ۴ روز تک جاری رہتی ہیں۔ جس کا تفصیلی تذکرہ اوراقِ گزشتہ میں کیا جاچکا ہے۔ دوسرا "عرس اشرفی" جو کہ سلسلہ اشرفیہ کے مجدّد اور عظیم روحانی رہنما اعلیحضرت پیر سید محمد علی حسین الاشرفی الجیلانی قدس سرہٗ کی یاد میں ہر سال منایا جاتا ہے۔ اس عرس کی تقریبات کا انعقاد ہر سال رجب المرجب کی دس اور گیارہ تاریخوں کو مظاہر العلوم جامعہ طاہریہ اشرفیہ فردوس کالونی کراچی کے سامنے عالیشان پنڈال لگا کر کیا جاتا ہے۔ دس رجب المرجب بعد از نماز مغرب لنگر ماحضر پیش کیا جاتا ہے اور پھر بعد از نماز عشاء محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہوتی ہے اس میں جیّد عُلماء کرام اعلیٰ حضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر روشنی

Marfat.com
Marfat.com

ڈالتے ہیں اور یہ محفل رات کے ایک بجے اختتام کو پہنچتی ہے پھر دوسرے روز گیارہ رجب المرجب کو بعد از نماز مغرب فاتحہ خوانی کے بعد لنگر ماحضر (جو کہ بحکم اعلیحضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ مرغ کے گوشت کے ساتھ ہوتا ہے) پیش کیا جاتا ہے اور پھر بعد از نماز عشاء محفل سماع منعقد ہوتی ہے اس میں کراچی کے معروف قوال حصہ لیتے ہیں۔ یہ محفل عام طور پر رات دو۲ بجے اختتام پذیر ہوتی ہے چونکہ قبلہ پیر طریقت، رہبر شریعت، بدر اشرفیت الحاج الشاہ ڈاکٹر سیّد محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی امیر حلقہ اشرفیہ پاکستان رجسٹرڈ اکثر ملکی و غیر ملکی دوروں پر بسلسلہ تبلیغ ہوتے ہیں۔ اس لیے ولی عہد حلقہ اشرفیہ پاکستان رجسٹرڈ صاحبزادہ والاشان حضرت سید محی الدین محمد اشرف الاشرفی الجیلانی ان محافل کی صدارت فرماتے ہیں۔

عرسِ اشرفی (لاہور)

لاہور میں مرکزی عرس اشرفی" ماہ رجب المرجب کی اٹھارہ ۱۸ کو خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھہ شریف رائیونڈ روڈ لاہور میں منعقد ہوتا ہے۔ خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ میں مرکزی عرس کے بعد شہر لاہور کے مختلف مقامات اور پنجاب کے دیگر مقامات پر عرس اشرفی

84508

Marfat.com
Marfat.com

کی تقریبات مقامی سطح پر منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ اس طرح ماہ رجب المرجب کے اختتام تک یہ تقریبات منعقد ہوتی رہتی ہیں "مرکزی عرس اشرفی" کی تقریبات اٹھارہ رجب المرجب کو بعد از نماز ظہر تا نمازِ مغرب محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "جامع مسجد اشرفی" بمقام اشرفی ٹاؤن رائے ونڈ روڈ لاہور میں منعقد ہوتی ہیں جس میں معروف نعت خوان حضرات اور جیّد علماءِ کرام کثرت سے شریک ہوتے ہیں اور یہ محفل نماز عصر کے وقفہ کے بعد مغرب تک جاری رہتی ہے۔ نماز مغرب کے قریب صلوٰۃ وسلام اور دعا کے بعد نماز مغرب با جماعت ادا کی جاتی ہے۔ اس محفل کی صدارت پیر طریقت، رہبر شریعت، بدر اشرفیّت الحاج الشاہ ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ خود فرماتے ہیں۔ نیز ولی عہد صاحبزادہ والا شان سیّد محی الدین محمد اشرف الاشرفی الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ بھی اِس محفل کی زینت بنتے ہیں۔ نماز مغرب کے بعد محفل سماع کا آغاز ہوتا ہے۔ اس محفل میں معروف قوال حصہ لیتے ہیں یہ محفل نماز عشاء تک جاری رہتی ہے۔ آخر میں حضور قبلہ آقائی و مرشدی خصوصی دعا فرماتے ہیں۔ بعدہٗ نماز عشاء با جماعت ادا کی جاتی ہے بعد از نماز عشاء لنگر ماحضر تقسیم کیا جاتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

مرکزی یوم اشرف (لاہور)

ماہ صفر المظفر کی سترہ ؍ اٹھارہ تاریخوں کو خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھہ شریف (ابونڈروڈ۔ لاہور) میں سالانہ "مرکزی یوم اشرف" کی تقریبات منعقد ہوتی ہیں۔ ان تقریبات میں پنجاب، سندھ اور سرحد سے مہمانان گرامی تشریف فرما ہوتے ہیں۔ "یوم اشرف" کی تقریبات کا افتتاح ۱۷ صفر المظفر کو بعد از نماز ظہر محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوتا ہے محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ملک بھر کے معروف علمائے کرام تقاریر فرماتے ہیں۔ یہ محفل وقفہ نماز عصر کے بعد مغرب تک جاری رہتی ہے۔ اس محفل میں بانی سلسلہ اشرفیہ "تارک السلطنت محبوب یزدانی حضرت مخدوم سید سلطان اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ العزیز" کی پاکیزہ زندگی اور تبلیغ دین متین کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ اس محفل میں آخری خطاب سیدی و مرشدی الحاج الشاہ ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی امیر حلقہ اشرفیہ پاکستان رجسٹرڈ کا ہوتا ہے اس کے بعد صلوٰۃ وسلام اور دعا کی جاتی ہے اور بعد از نماز مغرب لنگر تقسیم کیا جاتا ہے۔ دوسرے روز ۱۸ صفر المظفر کی تقریبات کا منظر انتہائی دلکش ہوتا ہے "جامع مسجد اشرفی" اشرفی ٹاؤن میں تمام مریدین و معتقدین جمع ہو کر

Marfat.com
Marfat.com

باجماعت نماز ظہر ادا کرتے ہیں۔ علماء اپنی تقاریر میں حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ العزیز کی خدمات جلیلہ کا ذکر کرتے ہیں بعد نماز عصر پیر طریقت رہبر شریعت بدراشرفیت سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی پالکی شریف میں مع تبرکات خاندانی تشریف فرما ہوتے ہیں پھر یہ پالکی حضرت کے تمام خلفاء حضرات اپنے کاندھوں پر اٹھا کر چند قدم چلتے ہیں بعد ازاں جملہ مریدین و معتقدین سلسلہ عالیہ اشرفیہ پالکی شریف کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھہ شریف رائے ونڈ روڈ کی طرف باآواز بلند کلمہ طیبہ کا ذکر اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے رواں دواں ہوتے ہیں۔ اس طرح تقریباً ایک کلو میٹر تک یہ پالکی شریف مریدین و معتقدین کے کندھوں پہ باری باری منتقل ہوتی ہوئی خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھہ شریف پہنچتی ہے۔ بعدہٗ سیدی و مرشدی تبرکات خاندانی میں سے مخصوص لباس زیب تن کر کے تبرکات خاندانی کی زیارت کرواتے ہیں بعد از زیارت تبرکات سیّدی و مرشدی و مولائی مخصوص لباس میں رقت آمیز دعا فرماتے ہیں جو کہ عرس کی تقریبات کی جان ہوتی ہے۔ دعا میں کثیر لوگ شامل ہوتے ہیں۔ ہر طرف سے سسکیوں کی آوازیں آتی ہیں۔ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور اپنے اپنے دامن کو ہر مراد سے بھرتے ہیں۔ اس دعا کا منظر دیدنی ہوتا ہے

Marfat.com
Marfat.com

بیرونی ممالک سے بھی عقیدت مند دعا میں شریک ہوتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کئی بد عقیدہ حضرات بھی شرکت کر کے فائدہ اٹھاتے ہیں دعا کے بعد گاگر و صندل شریف اٹھانے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اس میں حاضرین اپنی منتیں اور مرادیں مانتے ہیں اور بعدہٗ سیدی و مرشدی و مولائی دامت برکاتہم العالیہ دعا فرماتے ہیں بعد ازاں نماز مغرب باجماعت ادا کی جاتی ہے اور بعد از نماز مغرب محفل سماع انعقاد پذیر ہوتی ہے۔ پنجاب بھر سے معروف قوال اس محفل میں عارفانہ کلام سناتے ہیں اور اکثر قوال حضرت قبلہ بدر اشرفیت دامت برکاتہم العالیہ کا ہی عارفانہ کلام پڑھتے ہیں حضرت پیر طریقت رہبر شریعت بدر اشرفیت الحاج ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ اور ولی عہد حلقہ اشرفیہ پاکستان صاحبزادہ والاشان سید محی الدین محمد اشرف الاشرفی الجیلانی اس محفل میں تشریف فرما ہوتے ہیں محفل سماع کے اختتام پر حضرت قبلہ گاہی مدظلہ العالی خصوصی دعا فرماتے ہیں۔ پھر نماز عشاء باجماعت ادا کی جاتی ہے اور بعدہٗ لنگر ماحضر تقسیم کیا جاتا ہے۔ عرس کے اختتام پر کچھ مہمانانِ گرامی خانقاہ شریف میں ہی رک جاتے ہیں اور باقی اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوجاتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھہ شریف رائیونڈ روڈ لاہور

حضرت پیرو مرشد الحاج الشاہ ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی انتہائی قیمتی اراضی جو کہ ساڑھے تین ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے کو "خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ اور جامع مسجد "اشرف المساجد" کے لیے وقف کر دیا ہے اس اراضی میں سے ساڑھے چار کنال اراضی پر جامع مسجد دہلی کے نقشہ کے مطابق عالی شان مسجد تعمیر کی جائے گی اور مزید اراضی خرید کر مختار العلوم الجامعۃ الاشرف "شاخ کچھوچھہ شریف کی عمارت تعمیر کی جائے گی فی الحال یہ مدرسہ "مختار العلوم الجامعۃ الاشرف" خانقاہ کی تعمیرات میں قائم ہے۔ اس جامعہ میں صدقات و خیرات اور زکوٰۃ لینا قطعی ممنوع ہے۔ فی الحال سیدی و مرشدی و مولائی دامت برکاتہم العالیہ جامعہ کے اخراجات جو کہ تقریباً پینتیس ہزار روپے ماہوار زر نقد ہوتا ہے اپنی جیب سے برداشت فرما رہے ہیں۔ اس جامعہ میں استاذ الاساتذہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد مرتضےٰ اشرفی صاحب بطور مدرس درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جامعہ میں طلباء کی محدود تعداد کو داخلہ دیا گیا ہے تاکہ استاذ مکرم پوری توجہ اور دلجمعی سے پڑھا سکیں اور طلباء بھی دلجمعی سے پڑھ سکیں۔ حضرت صاحب سیدی و مرشدی کی یہ خواہش ہے کہ "مختار العلوم

Marfat.com
Marfat.com

"الجامعۃ الاشرف" کے طلبا صرف امام مسجد ہی نہیں بلکہ بہترین معلم بن کر نکلیں۔ اس جامعہ میں داخلہ کی شرط میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ "مختار العلوم الجامعۃ الاشرف" میں طلباء کے سالانہ امتحانات ماہ شعبان کی آٹھ تاریخ کو شروع ہو کر گیارہ شعبان المعظم کو ختم ہوتے ہیں۔ تیرہ شعبان المعظم کو نتائج کا اعلان کیا جاتا ہے اور اسی روز یعنی تیرہ۱۳ شعبان المعظم سے آٹھ شوال المکرم تک نئے داخلے کئے جاتے ہیں۔ اس جامعہ میں تیرہ۱۳ شعبان سے تیرہ۱۳ شوال تک سالانہ تعطیلات ہوتی ہیں جبکہ چودہ۱۴ شوال المکرم سے باقاعدہ نئے سال کی تدریس کا آغاز ہو جاتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

اسمائے مشائخ خلافت و اجازت عطا کنندہ

خلافت اولیٰ

۱۔ سلسلہائے عالیہ چشتیہ نظامیہ سراجیہ اشرفیہ و قادریہ جلالیہ اشرفیہ از حضرت مرشد برحق شیخ المشائخ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مولانا شاہ سید محی الدین اشرف الاشرفی الجیلانی (عرف اچھے میاں) کچھوچھوی قدس سرہٗ۔

خلافت ثانی

۲۔ سلسلہائے چشتیہ نظامیہ سراجیہ اشرفیہ قادریہ جلالیہ اشرفیہ نقشبندیہ، سہروردیہ، منوریہ معمریہ اشرفیہ از تاج المشائخ شیخ طریقت آفتاب اشرفیت حضرت شاہ سید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی سجادہ نشین سرکار کلاں کچھوچھہ مقدسہ مدظلہ العالی

Marfat.com
Marfat.com

خلافت ثالثہ

۳۔ سلسلہائے چشتیہ نظامیہ اشرفیہ قادریہ جلالیہ اشرفیہ شاذلیہ نقشبندیہ، سہروردیہ، ابوالعلائیہ، جہانگیریہ، احراریہ، شطاریہ زاہدیہ، اویسیہ، صابریہ، فخریہ، نظامیہ، فخریہ شمسیہ از فخر المشائخ بحر معرفت الحاج شاہ سید محمد مصطفیٰ اشرف الاشرفی الجیلانی خلف ثانی اعلحضرت محبوب ربانی شاہ سید محمد علی حسین اشرفی الجیلانی سجادہ نشین سرکار کلاں آستانہ اشرفیہ کچھوچھا مقدسہ قدس سرہٗ۔

Marfat.com
Marfat.com

شجرۃ النسب

الٰہی بحرمت حضرت سید عالم **محمد مصطفیٰ** صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ منورہ ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ

الٰہی بحرمت سیدنا **علی مرتضیٰ** کرم اللہ وجہہ الکریم

نجف اشرف سنہ ۴۰ھ

۱۔ الٰہی بروح فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔	ابنہ	مدینہ منورہ	سنہ ۱۱ھ
۲۔ سید الکرم حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃	〃	سنہ ۵۰ھ
۳۔ حضرت سید حسن مثنیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃	〃	سنہ ۹۰ھ
۴۔ حضرت سیدنا عبداللہ المحض رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃	〃	سنہ ۱۱۰ھ
۵۔ حضرت سیدنا موسیٰ الجون رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃	عراق	سنہ ۱۲۰ھ
۶۔ حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃		
۷۔ حضرت سیدنا محمد موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃		
۸۔ حضرت سیدنا داؤد ملک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃	عراق	سنہ ۱۴۵ھ
۹۔ حضرت سیدنا سید محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃	عراق	سنہ ۳۰۰ھ
۱۰۔ حضرت سیدنا سید یحییٰ زاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ	〃		

Marfat.com
Marfat.com

۱۱۔ حضرت سیدنا عبداللہ جیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابنہ جیلان عراق ۳۱۰ھ

۱۲۔ حضرت سیدنا ابوصالح موسیٰ جنگی دوست 〃 جیلان ۴۱۲ھ

۱۳۔ حضرت شیخ محی الدین محبوبِ سبحانی قطب ربانی میراں ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابنہ بغداد شریف ۵۶۲ھ

۱۴۔ حضرت سیدنا تاج الدین ابوبکر عبدالرزاق رضؓ 〃 بغداد شریف

۱۵۔ حضرت سید عماد الدین ابوصالح نصر رضؓ 〃 〃 〃

۱۶۔ حضرت سید ابونصر محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ 〃 عراق

۱۷۔ حضرت سید سیف الدین یحییٰ حمودی رضؓ 〃 حامہ شریف شام

۱۸۔ حضرت سید شمس الدین الجیلانی رضؓ 〃 حامہ شریف

۱۹۔ حضرت سید علاء الدین علی رضؓ 〃 〃

۲۰۔ حضرت سید بدر الدین حسن رضؓ 〃 شام

۲۱۔ حضرت سید ابوالعباس احمد جیلانی رحؒ 〃 عراق

۲۲۔ حضرت سید عبدالغفور حسن جیلانی رحؒ 〃 بغداد

۲۳۔ ابنہ حضرت حاجی الحرمین شریفین شاہ سید عبدالرزاق نورالعین خلیفہ اعظم و جانشین اوّل حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہٗ۔ کچھوچھا شریف ۸۷۲ھ

۲۴۔ ابنہ حضرت سید شاہ حسین اشرفی الجیلانی سجادہ نشین خلف

Marfat.com
Marfat.com

ثانی حضرت نور العین رحمتہ اللہ علیہ۔

۲۵۔ ابنہ حضرت سید جعفر شاہ اشرفی الجیلانی

۲۶۔ ابنہ حضرت سید چراغ جہاں اشرفی الجیلانی

۲۷۔ ابنہ حضرت سید جعفر ثانی اشرفی الجیلانی

۲۸۔ ابنہ حضرت سید سعید مبارک اشرفی الجیلانی

۲۹۔ ابنہ حضرت سید نجف اللہ اشرفی الجیلانی

۳۰۔ ابنہ حضرت سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی۔

۳۱۔ ابنہ حضرت سید قطب میاں اشرفی الجیلانی

۳۲۔ ابنہ حضرت سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی

۳۳۔ ابنہ حضرت سید عبدالوہاب اشرفی الجیلانی۔

۳۴۔ ابنہ حضرت سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی

۳۵۔ ابنہ حضرت سید حامد اشرف اشرفی الجیلانی

۳۶۔ ابنہ حضرت سید محمود اشرف اشرفی الجیلانی

۳۷۔ ابنہ حضرت سید حافظ حسین اشرف الجیلانی رح

۳۸۔ ابنہ حضرت قطب ربانی شاہ سید محمد طاہر اشرف الجیلانی قدس سرہ

۳۹۔ ابنہ شیخ طریقت بدرِ اشرفیت شاہ سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ

تصدیقی

(مسند نشین سلسلہ عالیہ اشرفیہ پاکستان)

سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ کچھوچھہ شریف رائیونڈ روڈ لاہور […] مرشد برحق

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ طیبہ سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ سراجیہ اشرفیہ

اے میرے مولا میرے اللہ میرے خدا
اپنے لطف و فضل سے مقبول کر میری دُعا
سیّدِ عالم محمدؐ مصطفےٰؐ کے واسطے

دولتِ ایماں عطا کر مشکلیں آسان کر
عشق احمدؐ دے الٰہی مجھکو سب سے پیشتر
شاہِ دیں حضرت علی مشکل کشا کے واسطے

کشتئ دل کو ہو حاصل بحرِ عرفاں میں عبور
کر عطا ملکِ طریقت میں مجھے عقل و شعور
شہ حسن بصری امام اولیاؒ کے واسطے

ساغرِ وحدت پلا وہ جوش الفت کر عطا
جس سے میں پہچان لوں اپنی حقیقت اے خدا
عبدِ واحد ابن زید مقتدا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

راہزن ہے نفس سرکش اے خدا امداد ہو
جز ترے کس سے کہوں سن لیجئے فریاد کو
حضرتِ خواجہ فضیل باصفا کے واسطے

میرے دل کو ہو نہ دنیاوی امارت کی طلب
جو رہے قائم سدا دے وہ مجھے عیش و طرب
حضرتِ ابراہیم ادہم بادشاہ کے واسطے

حامیٔ شاہ و گدا اے مالکِ کون و مکان
مجھ کو دکھلا دے جمالِ پیشوائے دو جہاں
شہ سدید الدین حذیفہ حق نما کے واسطے

میں رہوں محفوظ دائم مکر و کیدِ نفس سے
شمعِ ایمان و دیں سے دل میرا روشن رہے
شہ امین الدین ہبیرہ باصفا کے واسطے

مجھ کو اے مولا سدا ابلیس و شیطاں سے بچا
اتقا و زہد میں اعلیٰ مراتب کر عطا
شہ علوم شاد ذاکر باخدا کے واسطے

دل صدف ہو گوہرِ عشقِ رسول پاک کا
چار سو جلوہ نظر آئے شہِ لولاک کا
شہ ابو اسحاق شامی بو العلا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

تیری الفت میں دلِ بے تاب دیوانہ رہے
مئے محبت کی پلا ایسی کہ مستانہ رہے
شہ ابو احمد شہ ملک بقا کے واسطے

میرے دل کو ہو سدا تیری رضا کی جستجو
بارور ہو فضل سے تیرے نہالِ آرزو
خواجہ حضرت بو محمد خوش ادا کے واسطے

کردے آساں کارِ دیں اے ناصر و حامی میرے
یوسفِ دل کو عطا ہو فیض تیری چاہ سے
ناصر الدین پیشوا یوسف لقا کے واسطے

رشتۂ جاوید ہو اس دل کو تیری یاد سے
دین کے کاموں میں حاصل استواری ہو مجھے
قطب الدین مودود چشتی رہنما کے واسطے

جامِ الفت سے مجھے مسرور کر اے ذوالجلال
رحم فرما کر عطا دائم مجھے اکلِ حلال
شہ شریف زندنی ذوالعطا کے واسطے۔

دور کر سینے سے میرے کینۂ و مکر و غسل
دل میں وہ انوار دے ہوں مہر و مہ جس سے خجل
خواجۂ عثمان باشرم و باحیا کے واسطے

حضرت ڈاکٹر مظاہر اشرف صاحب

Marfat.com
Marfat.com

کارسازِ بیکساں آے راحتِ جانِ حزیں
بے کسی ہو دور میری ہو میرا حامی مُعین
شہ مُعین الدین مُعین اولیاء کے واسطے

دل کو الفت عارفانِ باخدا سے ہو مدام
چاہتا ہوں میں رضائے حضرت خیر الانام
خواجہ قطب الدین کاکی چشتیا کے واسطے

وہ سمجھ دے جس سے مجھ کو نیک و بد کی ہو تمیز
خُلق ایسا کر عطا جس سے بنوں ہر دل عزیز
شہ فرید الدین شکر گنجِ ولا کے واسطے

دے مجھے ایمانِ کامل اپنا دیوانہ بنا
ماسوا تیرے نظر آئے نہ کچھ ربّ العلا
شہ نظام الدین محبوب خدا کے واسطے

دل کے آئینہ میں دائم صورتِ جاناں رہے
کر منوّر قلب میرا مہر و صدق و نور سے
شہ سراج الحق و دین بے ریا کے واسطے

ہے تمنّا محفلِ جاناں میں اے میرے خدا
شمع روئے یار کا اس کو پروانہ بنا
شہ علاء الحق و دین پر ضیا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

گلشنِ دل میں میرے گل اپنی الفت کے کھلا
جملہ اوصافِ حمیدہ کر عطا خوش خوبنا
غوث العالم سیّد اشرف با خدا کے واسطے

اللہ اللہ غوثِ عالم کی نگاہِ انتخاب
حضرتِ رزاق نور العین کا کیا ہو جواب
حضرتِ عبد رزاق با رضا کے واسطے

ہو نہ آلودہ مراۃِ جاں غبارِ نفس سے
نورِ ایماں سے یہ دائم روشن و تاباں رہے
شاہ حسین قتال واصل کبریا کے واسطے

جانِ محزوں کو خلوص و صدق سے ہو رابطہ
ہر عمل خالص ہو میرا بندگی ہو بے ریا
سید جعفر شہ صدق و صفا کے واسطے

روز شب بیچین رکھتا ہے مجھے شوقِ وصال
ہوں بہت بیتاب دکھلا دے مجھے اپنا جمال
شہ چراغ پر ضیا رحق رسا کے واسطے

خانۂ دل کر منوّر اپنے مہرِ حسن سے
فضل کر مجھ پر الٰہی باب رحمت کھول دے
شاہ شمس الحق و دین دلربا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

ہو میری اولاد صالح صاحبِ علم و حیا
ان کو علمِ ظاہری و باطنی بھی کر عطا
سیّدِ راجو امیر الاولیا کے واسطے

جلوۂ احمد دکھا کر میرے دل کو شاد کر
کوئی بھی شے اے خدا اس سے نہ ہو محبوب تر
شیخ سید احمد اشرف حق نما کے واسطے

قلب و جاں کو مکر و شیطاں کی دنیا سے چھڑا
کذب غیبت سے زباں کو کبر سے دل کو بچا
شہ سید مراد اشرف پارسا کے واسطے

نعمتیں مجھ پر تیری خالق عطا ہوں بے بہا
حسرتیں دل کی ہوں پوری بس یہی ہے مدّعا
شہ بہاء الدین اشرف پارسا کے واسطے

کر مرادیں میری پوری دور کر دے بیکسی
تیرے لطف و فضل سے ہو دور میری بے بسی
شہ فتح اللہ اشرف پیشوا کے واسطے

ہو توکّل ہی پہ میری زندگی کا انحصار
صابر و شاکر رہوں میں ہر گھڑی پروردگار
شاہ توکّل باعمل اور باحیا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

دردِ عالم راحتِ دلہا توئی اے جانِ من
بیکس و بیچارہ ام رحمت نما و رحم کن
حضرتِ داؤد علی با عطا کے واسطے

خواہشاتِ دہر سے کر دے مجھے تو بے نیاز
اپنے عشق و دل ربا کا دل کو دے سوز و گداز
شہ نیاز اشرف حبیب کبریا کے واسطے

الفتِ حسنین دے اور عشق اصحابِ رسول
دل کو مستغنی بنا دے کر دُعا میری قبول
حضرت اشرف حسین اہلِ دُعا کے واسطے

حُبِّ احمد سے میرے قلب و جگر معمور کر
اور ضیائے اشرفی سے دل میرا پُر نور کر
شہ علی حسین اشرف پر ضیا کے واسطے

اے خدا صدقہ محی الدین عالی جاہ کا
فضل سے اپنے دکھا روضہ رسول اللہ کا
شاہ محمد مختار اشرف باحیا کے واسطے

مظہر اشرف بنا اشرف کا دیوانہ بنا
اور مئے اشرف پلا کر مجھکو مستانہ بنا
شاہ محمد مظاہر اشرف رہنما کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ طیبہ سلسلۂ عالیہ قادریہ جلالیہ اشرفیہ

اے میرے مولا میرے اللہ میرے خدا
اپنے لطف و فضل سے مقبول کر میری دُعا
سیّدِ عالم محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے

رنگِ عرفان سے الٰہی مجھ کو رنگ دے خوب تر
اپنے بحرِ معرفت سے کر عطا نادر گہر
مرشدِ برحق علی شیرِ خدا کے واسطے

آرزوئے دید ہے مدت سے اے جانِ جہاں
جلوہ دکھلا دے نہ ہو اب چشمِ پرنم سے نہاں
شاہ حسن بصری امام الاولیاء کے واسطے

اے دلوں کے چین اے مالک میرے پیارے خدا
ہوں بہت بیتاب دکھلا دے جمالِ دل رُبا
شاہ حبیب عجمی امام الاتقیا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

گلشنِ الفت کو رکھ سر سبز اپنے فضل سے
فیضِ بارانِ کرم سے یہ سدا پھولے پھلے
سیدِ داؤد طائی دل رُبا کے واسطے

چشمِ باطن کو بصیرت کر عطا اور دل میں نور
ذرّہ ذرّہ میں نظر آئے مجھے تیرا ظہور
شیخ اسد الدین کرخی رہنما کے واسطے

اے خدائے پاک ربِ دو جہاں اے بے نیاز
کردے ظاہر مجھ پہ اپنے عشق کے پوشیدہ راز
بوالحسن سری سقطی باخدا کے واسطے

عاجز و بیکس ہوں میں مشتاق ہوں دیدار کا
اپنے خوانِ عشق سے کر مجھ کو بھی حصہ عطا
شیخ ابوالقاسم جنید اہلِ ولا کے واسطے

مرغِ جاں دائم رہے محفوظ دامِ نفس سے
اپنی جانب اسکو یارب قوتِ پرواز دے
حضرت بوبکر شبلی پارسا کے واسطے

یوسفِ دل کو اماں حاصل ہو گرگِ نفس سے
چاہ تیری دونوں عالم میں عزیزِ جاں رہے
حضرت بوالفضل عالم دوسرا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

ہو دلِ مضطر کو تیری یاد سے فرحت عطا
روز و شب وردِ زباں ہو یا محمدؐ مصطفٰے
حضرتِ بوالفرح مقبول الدعا کے واسطے

چاہ تیری ہو خدایا یوسفِ دل کو عزیز
کر عطا مصرِ طریقت میں مجھے عقل و تمیز
بوالحسن یوسف قریشی حق ادا کے واسطے

یہ دعا ہے تجھ سے اے آرام جاں بحرِ کرم
کر عطا دل کو میرے عشق نبیؐ محترم
بوسعیدِ حق نما صاحب عطا کے واسطے

اپنے مہرِ حسن سے کر چشمِ باطن پُر ضیا
اے شہِ خوباں مراۃ دل میں ہو جلوہ نما
عبدالقادر غوث الاعظم رہنما کے واسطے

اے عزیزِ دو جہاں اے چارۂ بیچارگاں
مہرِ حُسنِ دل ستاں سے کر منور قلب و جاں
شہ علیؓ خدا دو اصل کبریا کے واسطے

گلشنِ عشق محمدؐ مصطفٰے میں اے خدا
بلبلِ جان کو گلِ خوبی سے کر خوشبو عطا
شہ علی افلح حبیب کبریا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

روز و شب رہتی ہے یارب مرغِ جاں کو بے کلی
ہو میسر اس کو سیرِ گلشنِ عشقِ نبی
شاہ ابی الغیثِ غیاث الاولیا کے واسطے

خانۂ دل میں شبہِ خوباں سدا مہمان رہے
یاد تیری باعثِ تزئینِ بزمِ جاں رہے
حضرتِ فاضل بن عیسٰی حق رسا کے واسطے

ہے دعا میخانۂ عرفاں سے اپنے ساقیا
مے محبت کی پلا کر اپنا دیوانہ بنا
شیخ عبید غیثی شہنشاہ و گدا کے واسطے

دل کے آئینہ میں تجھکو روز و شب دیکھا کروں
چشمِ باطن سے میں سیرِ عالمِ بالا کروں
شہ جلال الدین بخاری ذوالعطا کے واسطے

ناکس و مفلس کے والی عاجزوں کے کارساز
میں ہوں بے کس لطف فرما مجھ پر اے بے کس نواز
غوث العالم سید اشرف باخدا کے واسطے

اللہ اللہ غوث العالم کی نگاہِ انتخاب
حضرتِ رزّاق نور العین کا کیا ہو جواب
حضرتِ عبد رزاق باصفا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

ہو نہ آلودہ مراۃ جاں غبارِ نفس سے
نورِ ایماں سے یہ دائم روشن و تاباں رہے
شاہ حسن قتال شہ صدق و صفا کے واسطے

فکر سے تیری یہ دل غافل نہ ہو ربِّ جلیل
یاد تیری ہو ہمیشہ یاور و حامی خلیل
شاہ سید محمد اشرف شاہ ولا کے واسطے

اپنے لطفِ خاص اور بحرِ کرم سے اے خدا
گوہرِ عشقِ رسول پاک کر مجھ کو عطا
شہ محمد شہ نشین پارسا کے واسطے

جانِ محزوں کو خلوص و صدق سے ہو رابطہ
ہر عمل خالص ہو میرا بندگی ہو بے ریا
شاہ سیّد حسین ثانی حق رسا کے واسطے

مکر و کید و نفس اور دنیا کے فتنوں سے بچا
الفتِ خاصانِ حق دے مجھکو اور اپنی رضا
شاہ عبد الرسول اشرف حق نما کے واسطے

شمعِ نورِ معرفت سے دل کو نورانی بنا
ضوءِ مہرِ حسن سے دے قلب مضطر کو ضیا
شاہ نور اللہ اشرف پُرضیا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

ذکر تیرا لب پہ ہو اور دل میں ہو تیری ولا
آرزوئے دل یہی ہے اور یہی ہے مدعا
شاہ ہدایت اللہ اشرف باوفا کے واسطے

مکر شیطاں فکرِ باطل آشنائے دل نہ ہو
یا الٰہی نفس سرکش رہنمائے دل نہ ہو
شاہ عنایت اللہ اشرف باعطا کے واسطے

اے خدائے پاک ہو دل کو سدا تیری ہی فکر
اور زباں سے روز و شب جاری رہے تیرا ہی ذکر
شاہ سید نذر اشرف خوش ادا کے واسطے

چشمِ باطن کو بصیرت کر عطا اور جاں کو نور
دے مئے عشق و محبت سے مرے دل کو سرور
شیخ سید نواز اشرف بے ریا کے واسطے

زہد و تقویٰ پارسائی در دکر اپنا عطا
کبر و نخوت سے ریاؤ عجب سے مجھ کو بچا
شیخ سید صفت اشرف با رضا کے واسطے

قلب و جاں کو مکرِ شیطاں کیدِ دنیا سے چھڑا
کذب و غیبت سے زباں کو کبر سے دل کو بچا
شاہ سید قلندر بخش باسخا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

خانۂ دل کر منوّر اپنے مہرِ حُسن سے
فضل کر مجھ پر الٰہی بابِ رحمت کھول دے
شاہ سید منصب علی باخدا کے واسطے

الفتِ حسنین دے اور عشقِ اصحابِ رسول
دل کو مستغنی بنا دے کر دعا میری قبول
حضرت اشرف حسین اہل دُعا کے واسطے

حُبِّ احمد سے میرے قلب و جگر معمور کر
اور ضیائے اشرفی سے دل میرا پُر نور کر
شہ علی حسین اشرف مقتدا کے واسطے

اے خدا صدقہ محیّ الدین عالی جاہ کا
فضل سے اپنے دکھا روضہ رسول اللہ کا
شاہ محمد مختار اشرف باحیا کے واسطے

مظہر اشرف بنا اشرف کا دیوانہ بنا
اور مئے اشرف پلا کر مجھ کو مستانہ بنا
شاہ محمد مظاہر اشرف پیشوا کے واسطے

سند مُرید/مُریدہ

بتاریخ ...... یوم ...... ماہ ...... سنہ ...... کہ داخل سلسلہ شدہ عاقبت
کار او بخیر باد بحرمت النبی وآلہ الامجاد صلے اللہ علیہ الی یوم التناد۔

Marfat.com
Marfat.com

بیعت کرنے کے بیان میں

اللہ تبارک و تعالےٰ سورۃ الفتح میں فرماتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

ترجمہ:۔ تحقیق جو لوگ بیعت کرتے ہیں تم سے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم درحقیقت وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔

بیعت کے معنی اپنے آپ کو شیخ طریقت کے ہاتھ بیع (فروخت) کر دینے کے ہیں۔ حتیٰ کہ سلسلۂ بیعت بواسطہ شیخ طریقت (پیر و مرشد) سرکار دو عالم رحمت للعالمین سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ ﷺ تک پہنچتا ہے اور بایں یقین ہر بیعت کرنے والا بواسطہ اپنے شیخ طریقت کے خود کو اسی نوع بیع (فروخت) کر دیتا ہے جس طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرداً فرداً اور مجتمعاً بموجب بیعت سرکار کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بیع (فروخت) کر دیا تھا

Marfat.com
Marfat.com

اور اس عہد کے تحت انہوں نے اپنی جان و مال اور ارادے سب کچھ بلا شرط و استدلال آقائے دو جہاں حبیب کبریا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کر دیئے اور اس عہد پر انتہائی سختی سے کار بند رہے اور ان بیعت کرنے والوں کے خلوص، نیت، صدق، اور استقامت، عمل، اطاعت و تابعداری کو اللہ جل جلالہٗ نے قبول فرما کر اپنی خوشنودی کا اظہار فرمایا اور مغفرت کا وعدہ کیا۔ واضح رہے بیعت صرف اللہ ہی کے لئے کی جاتی ہے۔

بیعت سے قبل مرشد کو خوب دیکھ کر اطمینان کرے۔ اور بیعت کے بعد مرشد کے ساتھ راسخ الاعتقاد رہے۔ بس مرید پر لازم ہے کہ وہ شیخ کے ارادے اور حکم کو اپنے ہر ارادے اور خواہش پر غالب رکھے اور اطاعت شیخ اپنی خواہش بنا لے۔

Marfat.com
Marfat.com

آدابِ مُرید

مرید کو چاہیئے کہ جو کچھ پیرو مرشد فرمائے اس کو بگوش دل سُنے اور اسپر عمل کرے۔ مرشد کی صحبت میں حاضری اپنا فرض اوّلین جانے اپنی سعادت شیخ کی رضامندی میں جانے اور بدبختی انکی مخالفت میں جان لے کہ عہد کرنے کے بعد عہد وفا نہ صرف انتہائی لازمی ہے بلکہ خیر عبادت ہے۔ مرشد کو اپنی جان و مال اور جملہ متعلّقین سے مقدّم محبوب اور عزیز جانے، شیخ کی خدمت میں بلند آواز سے گفتگو کرنا، تخاطب میں بیش کلامی اختیار کرنا، گفتگو میں نامناسب الفاظ استعمال کرنا، شیخ صاحب سے بحث مباحثہ کرنا، شیخ کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھنا، شیخ سے آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر گفتگو کرنا، بہ حالتِ ہمراہی شیخ سے پیشقدمی کرنا۔ یہ سب بے ادبیاں ہیں جن سے احتراز لازم ہے۔ ورنہ فیض سے محروم رہے گا، کیونکہ مرشد نائب رسول ہے۔ اور اس دربار میں ادب لازم عبادت ہے۔ جیساکہ مولانا روم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

ازخدا خواہیم کہ توفیقِ ادب | بے ادب محروم چوں از فضلِ رب
ہر کہ گستاخی کند اندر طریق | گرد اندر وادیٔ حیرت غریق
بے ادب تنہا نہ خود را داشت بد | بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد

مرید ہر طرح سے خدماتِ جانی و مالی و بدنی میں بحسن مصروف رہے کیونکہ مرید کو کوئی دولت بالاتر خدمت شیخ سے نہیں ہے۔ اور یہ خدمت نہایت عشق و محبّت سے خالصًا بوجہ اللہ ادا کرے اور مرید کو زندگی کا حاصل طلب معرفت صرف بہ واسطہ شیخ ہی ہونی چاہیئے۔ دیگر اپنے کل حصول فوائد ظاہری و باطنی کو شیخ کے واسطے سے سمجھے اور بلا اجازت مرشد کوئی شغل۔ ذکر۔ وظیفہ شروع نہ کرے کیونکہ یہ حجاب ہوتا ہے۔ بلکہ حکم شیخ کا منتظر رہے۔ اپنی ناکامی پر برداشتہ خاطر نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ ناکامی کو کامیابی کی دلیل سمجھے۔

اگرچہ شیخ مرید کی طرف سے کبھی غافل نہیں رہتا اور وہ ہمیشہ مرید کے افعال کا نگہبان ہوتا ہے۔ لیکن مرید کو چاہیئے کہ اپنے ہر امرِ دینی و دنیاوی پر شیخ سے حکم طلب کرے۔

Marfat.com
Marfat.com

مُریدین کا آپس میں تعلق

یہ روحانی رشتہ ہے جو قیامت تک قائم رہے گا اور ایک شیخ کے مرید مرد و زن آپس میں بہن بھائی کا رشتہ رکھتے ہیں اور انتہائی ضروری ہے کہ آپس میں خلوص و محبت رکھیں۔ بغض و عناد و شکوک ہرگز ہرگز نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ سلسلہ میں داخل ہونے کے بعد سب سے ضروری ہے کہ ہر ایک اپنے میں اوصاف حمیدہ پیدا کرے۔ انسان کا سب سے بڑا دشمن شیطان ہے اور اسی طرح غصّہ شیطانی وسوسہ ہے جس سے ہمیشہ خبردار رہے نہ صرف آپس میں اتحاد پیدا کریں بلکہ بلند اخلاق ہونا چاہیئے۔

مُرید ہونے کے بعد سب سے پہلے اپنے اندر زیادہ سے زیادہ خُلق محمدی پیدا کرے۔ غصّہ و کذب بیانی، یہ صرف اخلاقِ حسبیہ ہیں جن سے خود کو محفوظ رکھے۔

Marfat.com
Marfat.com

مختصر وظائف وضروری نصیحتیں

- بعد نماز فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ ایک سو مرتبہ
- بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ 〃 〃
- بعد نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ 〃 〃
- بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ 〃 〃
- بعد نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ ایک سو مرتبہ ہر نماز

کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ سورہ اخلاص دس مرتبہ کلمہ توحید دس مرتبہ یا بلند آواز سے کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار۔ کلمہ تمجید ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ درود شریف جس قدر زیادہ پڑھ سکے پڑھا کرے

طالب صادق کے لئے ضروری ہے کہ عقائد حقہ اہل سنت و جماعت پر بموافق سلف صالحین و بزرگان دین کے مضبوطی سے جما رہے۔ اور نماز پنجگانہ ہرگز ہرگز نہ چھوڑے۔ نماز فجر ہمیشہ اور نماز ظہر گرمیوں میں آخر وقت میں ادا کرے۔ باقی نمازیں اول وقت ہی میں ادا کر لیا کرے اور زندگی میں جو فرض اور واجب نمازیں

Marfat.com
Marfat.com

خدانخواستہ چھوٹ گئی ہوں ان کو قضا پڑھ لے. کیونکہ جس کے ذمہ ایک نماز بھی فرض باقی ہے اس کی نماز نفل قابل قبول نہیں. اسکا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اپنے سنِ بلوغ کو دیکھے کہ کب سے نماز کا پابند ہے اگر پتہ چلے کہ سن بلوغ کے پانچ سال بعد پابندی سے نماز ادا ہوتی رہی تو پانچ سال کی نماز اگر اس طرح قضا کرے کہ ہر نماز کے ساتھ اس کی پانچ قضائیں بھی پڑھ لے تو ایک سال میں فارغ ہو جائے گا اور اگر وقت کی نماز کے ساتھ صرف ایک کی قضا کرے۔ تو پانچ سال میں سبکدوش ہو گا۔ ان قضا نمازوں کے ادا کرنے میں چھپانے کا اہتمام کرے. چار رکعت والی نمازوں کی قضا میں ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے کوئی سورہ یا تین آیت پڑھ لے. وتر کی قضا میں دعائے قنوت پڑھ کر تیسری رکعت میں قعدہ کرلے۔ اور ایک رکعت اس کے ساتھ اور ملالے تاکہ چار ہو جائیں یہ جو بعض بزرگوں نے رجب یا شعبان میں چار رکعت قضائے عمر کی تعلیم دی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ ہر نماز کی قضا کرے۔ اور مزید جرم تاخیر پر ندامت کا اظہار کرنے کے لئے سال میں ایک دن چار رکعت بھی پڑھ لے. یہی حال روزہ و زکوٰۃ کا بھی ہے۔ کہ جس کے ذمہ کوئی فرض باقی ہے. اس کا کوئی نفل روزہ یا نفل صدقہ قابل

Marfat.com
Marfat.com

قبول نہیں۔ اسی کو کہتے ہیں کہ قرب نوافل کا حقدار وہ ہے۔ جو قرب فرائض حاصل کر چکا ہو۔ یعنی ڈیوٹی سے زیادہ کام کی اجرت کا وہ مستحق ہے جو اپنی ڈیوٹی ادا کر چکا ہو۔ اس کے بعد نماز تہجد رات کو بارہ رکعتیں خواہ اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ اخلاص بعد سورۂ فاتحہ کے بارہ مرتبہ۔ دوسری میں گیارہ مرتبہ اور اس طرح کرتا ہوا بارہویں رکعت میں ایک مرتبہ پڑھے۔ خواہ کوئی دوسری سورۃ پڑھے۔ اور نماز اشراق آفتاب کے طلوع ہو کر سورج سوا نیزہ بلند ہونے کے بعد چار رکعت اور نماز چاشت آفتاب کے نکلنے پر دو تین گھنٹے گذر جانے پر چار رکعت اور نماز اوابین مغرب کے بعد چھ ۶ رکعت کی پابندی کرے۔ نماز فجر کے بعد آفتاب نکلنے کے پہلے اور نماز عصر کے بعد آفتاب ڈوبنے سے پہلے "مسبعات عشر" پوری پابندی کے ساتھ ترک نہ کرے۔ کیونکہ ہر سالک خواہ مبتدی ہو یا منتہی۔ اس کا برابر پابند رہتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کا حشر انشاء اللہ تعالیٰ تمام اوراد و وظائف کے پابندوں کے ساتھ ہو گا۔ یعنی جس نے اس ورد کو پڑھا اس نے گویا تمام ورد پڑھنے کا ثواب کمایا۔"

نوٹ: (صرف وہ اوراد پڑھنے چاہئیں جن کی شیخ نے اجازت دی ہے)

Marfat.com
Marfat.com

بابت عملیات

۱۔ اگر انتہائی زبردست دشمن یا جادو سے پالا پڑ جاتے اور چاہے کہ دشمن زیر ہو تو مندرجہ ذیل وظیفہ کا ورد نماز عشاء ادا کرنے کے بعد دُرود شریف گیارہ مرتبہ پھر یہ وظیفہ گیارہ مرتبہ پھر درود شریف پڑھکر خود پر۔ اپنے گھر پر بچوں پر دم کرے اور دم کر کے پانی پیئے۔

پہلا حصہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَلِیقًا مَلِیقًا تَلِیقًا خَالِقًا مَخْلُوقًا کَافِیًا شَافِیًا اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بحق آسا یاسا تاسا لاسا لُوسا

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

یہاں تک ہر حال میں پڑھ سکتے ہیں اس سے سحر، ٹونہ جادو، اجنہ و بلیات سے محفوظ رہیں گے اس سے اگلا حصہ صرف انتہائی خطرہ کی حالت یا طاقتور دشمن سے پالا پڑنے پر پڑھے لیکن دشمن کی ہلاکت کا تصور نہ کرے۔ البتہ سامنے مصلے پر تیز دھار کی چھری رکھے۔

Marfat.com
Marfat.com

(دوسرا حصہ)

یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ یَا بَاقِیْ یَا قَادِرُ یَا قَادِرُ یَا مُنْتَقِمُ یَا مُنْتَقِمُ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاٰخِرِیْنَ

ہر کہ مارا و ابرو مارا و حرمت مارا و جان مارا و مال مارا و متعلقان مارا دختران مارا فرزندان مارا، بدخواہند مارا بدگوئیند مارا بدبیند بداندیش پس و پیش مارا فرزندان مارا۔ جان وابرو حرمت جمیع وابستگان مارا۔

کسیکہ بدی کند یا کنند، یا شکوہ کند یا کنند یا غیبت کند یا کنند یا دشمنی کند یا کنند در مہمات دینی و دنیاوی خلل کند یا کنند۔ فَضُرِبَتْ عَلَیْہِمُ الذِّلَّۃُ ذوالفقار علیؓ بر گردن او۔ گرز حمزہؓ بر پشت او۔ عصائے موسیٰؑ بر جگر او ارّہ ذکریا بر فرق او۔ کرم ایّوب در بطن او۔ عِلَّتِہَا لاعلاج در بدن او۔ طوفان نوحؑ با قوم او۔ یا قہر خدا مقہور او۔

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۝

Marfat.com
Marfat.com

دوسرا حصہ گیارہ روز سے زیادہ نہ پڑھے۔ پڑھنے کے دوران دشمن کا تصوّر رکھے۔

فراخیٔ رزق کے لئے

جب کوئی اسقدر پریشان ہو کہ نان شبینہ کا محتاج ہو رہا ہو تو یہ وظیفہ بہت جلد اس کو تنگ دستی اور بے روزگاری سے نجات دلا دے گا۔

بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء مع بسم اللہ سورۃ فاتحہ ایک بار سورۂ الم نشرح تین مرتبہ، سورۂ انا انزلنا ۱۴ مرتبہ، سورۂ واقعہ ایک مرتبہ پڑھا کرے بعد پڑھنے کے درُود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے پھر بارگاہ رب العزت میں دُعا کرے۔ انشاءاللہ غیب سے روزی ملے گی۔

حل مشکلات کے لئے

جب مصیبت میں گھر جائے جائز مقصد کا حصول مشکل ہو جائے ہر طرف سے ناامیدی ہو جائے تو روز بعد نمازِ عشاء

Marfat.com
Marfat.com

اوّل آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور یہ بیت پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ مشکلات حل ہو جائیں گی۔

فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَتِ
سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَہِّلْ

جب پریشانیاں دور ہو جائیں تو وظیفہ بند کر دے

ظالم حاکم کو مسخر کرنے کے لئے

هَیَا لَهَا مَهَا بَهَا

یہ چار لفظ پڑھ کر سہ بار خود پر دم کرے اور دونوں ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیرے پھر حاکم کے سامنے جائے یا انٹرویو کو جائے

فضل الٰہی کے حصول اور عزت و شہرت اور عروج کیلئے

اوّل آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ، نوچندی جمعرات کو صبح طلوع آفتاب کے وقت سے شروع کرے۔ ایک ہزار ایک سو اٹھاسی

Marfat.com
Marfat.com

۱۱۸۸ مرتبہ پڑھا کرے

اَلْکَرِیْمُ الْوَھَّابُ ذِی الطَّوْلِ

جو شخص آیت قطب روزانہ چالیس۴۰ مرتبہ بعد نماز فجر یا اکتالیس۴۱ مرتبہ بعد نماز عشاء معہ درود شریف اوّل آخر پڑھے گا کبھی کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا نہ ہو گا اور اس پر اجنہ یا سحر، جادو ٹونہ کا اثر نہ ہو گا یہ آیت لَنْ تَنَالُوْ کے پارے میں آدھے پارے کے قریب شروع ہوتی ہے۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ سے عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝ تک تقریباً آدھا رکوع ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

حاسدوں بدخواہوں کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

یہ وظیفہ اگر صبح بعد نماز فجر پڑھیں تو گیارہ مرتبہ روزانہ اور اگر بعد نماز عشاء پڑھیں تو چالیس مرتبہ روزانہ اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ
عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ
وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعِزَّتِكَ یَا اللّٰهُ
وَبِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِكَ
یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

اگر کسی کا مکان یا دکان باندھی گئی ہو تو مندرجہ ذیل

Marfat.com
Marfat.com

وظیفہ اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر لے اور دن کے بارات کے بارہ ۱۲ بجے یا صبح دکان کھولتے وقت پانی تمام دکان۔ مکان میں چھڑکیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مکمل کامیابی ہو گی۔ پانی سمندر کا یا دریا کا جو منگل یا ہفتہ کی صبح سورج طلوع ہونے سے قبل دریا یا سمندر سے نکالا جائے۔

بجری بجری کواڑ بجری باندھوں دنسو ں دوار بجری آئے بجری جائے بجری سب جگہ سمائے بجری ٹونا جادو سب رد ہو جائے جو ہر پھر کر آئے اُلٹ پلٹ وہاں کا وہاں پر جائے۔

بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

Marfat.com
Marfat.com

ختم غوثیہ اشرفیہ

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سات مرتبہ سورۃ فاتحہ۔ تین مرتبہ سورۃ کافرون۔ ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص۔ تین تین مرتبہ سورۃ فلق و سورۃ ناس ۳۶۰ مرتبہ والیل اور ایک سو مرتبہ سورہ الم نشرح ۳۶۰ ۳۶۰ مرتبہ مندرجہ ذیل رباعیات۔

یا سید اشرف جہانگیر
دست من زار و نا تواں گیر

۱۔

اے اشرف زماں زماں مدد نما
درہائے بستہ راز کلید کرم کشا

۲۔

اے اشرفِ اشرفِ عالم مرشد ارباب دین
ہر کہ اشرف دوست دارد با مسلماں پاک دین
من غلامم سید اشرف پیر و مرشد رہنما
ادمی رسانم ہر کہ دستگیر ما

....

ایک ہزار ایک مرتبہ استغفار (پوری)

Marfat.com
Marfat.com

ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَاَ اِلَّا اِلَیْہِ

آخیر میں گیارہ مرتبہ۔ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَادَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَامُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَارَبِّیْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔

ان سب کا ثواب غوث العالم مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کو پہنچا کر بارگاہ رب العزت میں مقصد کی دعا کریں۔

Marfat.com
Marfat.com

ختم قادریہ غوثیہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ایک سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک سو مرتبہ

—•—

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ط یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ہ

—• سات مرتبہ •—

• سات مرتبہ سورۃ فاتحہ ! ۳٦۰ مرتبہ سورۃ الم نشرح

• ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص

• ایک ھزار مرتبہ یا شیخ عبد القادر جیلانی شَیْئًا لِلّٰہِ

اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار

پھر ۳٦۰ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا اِلَّا اِلَیْہِ ہ

ان سب کا ثواب حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کو پہنچا کر اپنے مقاصد کیلئے دعا کریں۔

Marfat.com
Marfat.com

مُسَبَّعَاتِ عشرؒ

اَلْحَمْدُ بِاالتَّسْمِیہ (سات بار) قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ بِاالتَّسْمِیہ (سات بار) قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ بِاالتَّسْمِیہ (سات بار) قُلْ هُوَ
اللّٰهُ بِاالتَّسْمِیہ (سات بار) قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ
بِاالتَّسْمِیہ (سات بار) اٰیۃ الکرسی بِاالتَّسْمِیہ (سات بار)
کلمہ تمجید (سات بار) اس کے بعد ایک بار یہ دُعا پڑھے
عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْأَ مَا
عَلِمَ اللّٰهُ اس کے بعد سات بار یہ درود شریف پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد سات بار یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔

Marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ اَلْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اس کے بعد سات بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ اِفْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ آجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَھْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَّادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ٥ اس کے بعد ۲۱ بار یَا جَبَّارُ اس کے بعد ایک بار یا تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الدَّیَّانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الشَّدِیْدِ الْاَرْکَانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُسَبَّحِ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ سُبْحَانَ مَنْ یَّذْھَبُ بِالَّیْلِ وَیَاْتِیْ بِالنَّھَارِ اور اگر عصر کے بعد پڑھے تو یوں کہے۔ سُبْحَانَ مَنْ یَّذْھَبُ بِالنَّھَارِ وَیَاْتِیْ بِالَّیْلِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِكَ عَلٰی حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِكَ عَلٰی عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ سُبْحَانَ مَنْ لَهٗ

Marfat.com
Marfat.com

لُطفاً خفیٌ فسُبحانَ اللّٰہِ حِینَ تُمسُونَ وَحِینَ تُصبِحُونَ وَلَہُ الحَمدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ عَشِیّاً وَّحِینَ تُظھِرُونَ یُخرِجُ الحَیَّ مِنَ المَیِّتِ وَیُخرِجُ المَیِّتَ مِنَ الحَیِّ وَیُحیِ الاَرضَ بَعدَ مَوتِھَا وَکَذٰلِکَ تُخرَجُونَ ط سُبحَانَ رَبِّکَ رَبِّ العِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَی المُرسَلِینَ وَالحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ ہ

اور تلاوت قرآن شریف کم سے کم سو آیات روزانہ کرے بعد مغرب سو مرتبہ کلمہ طیّبہ اور بعد عشاء ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص اور ہزار مرتبہ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرضٰی بِاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیہِ ہ پڑھا کرے۔

استغفارِ اولیاء

اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِن جَمِیعِ مَا کَرِہَ اللّٰہُ قَولاً فِعلاً سَمعًا نَاظِرًا وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

Marfat.com
Marfat.com

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِؕ
روزآنہ سَو بار پڑھنے والا چند سال کے بعد گناہوں سے محفوظ فرمالیا جاتا ہے۔

استغفار ملائکہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ

(روزانہ پڑھنے والا رزق وسیع پاتا ہے)

نوٹ:۔ صرف وہ اوراد پڑھنے چاہئیں جن کی شیخ نے اجازت دی ہے۔

بعد نماز عشاء یَاغَفَّارُ یَااَللّٰہُ سَو مرتبہ
بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی ایک بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔
دس بار۔ کلمہ توحید دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار
اور کلمہ تمجید ایک بار۔

کلمہ تمجید یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

Marfat.com
Marfat.com

اور ہمیشہ کثرت سے درود شریف اختیار کرے. طالب صادق کو چاہیئے کہ نماز پنجگانہ ہرگز قضا نہ کرے بلکہ اوّل وقت میں ادا کرے. اس کے بعد پابندی نماز، تہجد، اشراق، اور چاشت، زوال اور اوّابین کی کرے. قبل طلوع اور قبل غروب آفتاب مسبعات عشر ہرگز ترک نہ کرے.

ہر مہینہ میں سیز۱۳دہم، چہار۱۴دہم و پانز۱۵دہم روزہ رکھے. اور چھ دن عید کے اور نو دن عشرہ اوّل ذوالحجہ کے روزے رکھے اگر نہ ہو سکے تو نو ۹ اور دس۱۰ کے روزے ترک نہ کرے. بڑا ثواب ہے اور بست دہم ماہ رجب اور شب برأت اور عرفہ کے دن اور ہر پنجشنبہ و جمعہ کے روزے رکھے اور صحبت بد و غذا حرام سے پرہیز کرے اور پابندی سُنت کا ہر دم لحاظ رکھے اور اپنے مرشد سے جو کچھ وظیفہ یا ذکر شغل پاوے اس پر عمل کرے دوسروں کے کہنے پر ہرگز خیال نہ کرے. جاننا چاہیئے کہ جو کچھ کشود کار حاصل ہو گا بوسیلہ اپنے مرشد کے ہو گا.

Marfat.com
Marfat.com

طریقہ اذکار صوفیہ چشتیہ نظامیہ سراجیہ اشرفیہ

تعلیم ذکر بالجہر

بعد نماز مغرب و تہجد پیشتر درود شریف سہ[۳] بار سُورۃ کافرون ایک بار۔ سورۃ اخلاص سہ[۳] بار۔ معوذتین ایک ایک بار۔ سُورۃ فاتحہ ایک بار۔ سُورۃ الم ترکیف ایک بار بالتسمیہ پڑھ کر ثواب بروح پر فتوح سرور عالم[ص] و جملہ بزرگان سلسلہ قادریہ و چشتیہ ان کلماتِ طیبات کا تحفہ و ثواب بخشے اس کے بعد تکبیر عاشقاں پڑھے اور حلقہ ذکر ہو تو سر حلقہ یا کوئی دوسرا پڑھے۔ چہار زانو بیٹھ کر داہنے پیر کے انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے بائیں پیر کی رگ کیماس کو جو زانو کی طرف ہے پکڑے اور کمر سیدھی رکھے۔ پھر تکبیر عاشقان پڑھ کر خوش الحانی سے ذکر شروع کرے کہ مرشد لمپشت بہ قبلہ بیٹھ کر مرید کو رو بہ قبلہ سامنے بٹھلائے۔

Marfat.com
Marfat.com

اس تکبیر عاشقاں کو ایکبار پڑھنا چاہیئے

صبح و شام مردان را۔ مردان صبح و شام را۔ مرید ذکر ذاکران را۔ عظمت و بزرگی جمال جلال خدائے را۔ نور پاک مصطفٰے را۔ چہار یار باصفا را۔ سر زلفین آل طٰہٰ و یٰسین را۔ دوازدہ امام چہاردہ معصوم پاک را۔ اہل بیت را۔ اولیا را۔ انبیا ر را۔ اصفیا را۔ اتقیا را۔ عباد را مشائخ را۔ سادات را ر۔ علمائے شریعت را۔ پیران طریقت را۔ راہ راجع بندگانِ درگاہ حق را۔ ائمہ کبار را۔ قبول طاعت و نگاہ داشت ایمان و خوشنودی مرد خدائے را۔ رد بلاد کوری شیطان را۔ سلامتی صاحب سجادہ مع فرزندانِ خلفاء و مریدان و معتقدان برائے مزید دولت دارین و شوق و ذوق محبّت و اخلاص کونین۔ ہر کہ با درویش و درویش زادگاں بصدق و اخلاص ظاہر و باطن در آید کارش برآید و ہر کہ در افتد کار او بر افتد۔ برائے انہزام لشکر کفار و نصرت عسکر اسلام۔ دین دار معنے محمد دوازدہ امام ہمیں سر شاہ۔ تکبیر آریم۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

Marfat.com
Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ شَیْئًا لِلّٰہِ رَجُلَ اللّٰہِ رِجَالَ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔

برگزیدہ رحمان انبیا ایشان خاندان مصطفےٰ و مجتبےٰ چہار یار باصفا و شہدائے دشت کربلا محمد دوست حبیب اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْلَ الرَّحْمٰنِ ۔ دست و کلہ برزمین نہم پیش خواجگان چشت اہل بہشت ۔

اس کو پڑھ کر سجدے میں جائے پھر سجدے سے سر اٹھا کر سات بار یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

بعدہٗ چہار زانو بیٹھ کر حسب قاعدہ مذکورہ گیارہ بار استغفار گیارہ بار درود شریف پڑھ کر خوش الحانی سے ذکر شروع کرے ۔

Marfat.com
Marfat.com

ذکر نفی اثبات

اس طرح کرے کہ لَا کو بزور و قوت دل کے اندر سے کھینچ کر زانوئے چپ سے زانوئے راست تک پہنچا دے۔ اور لفظ اِلٰہ کو زانوئے راست سے دوش راست تک پہنچا دے اور یہاں پر سانس لے کر اِلّا اللّٰہ کی ترچھی ضرب بزور قلب صنوبری پر لگاتے اور خیال کرے کہ دل میں نور الٰہی داخل ہوا اور برزخ یعنی صورت مرشد دل میں جما رہے پیشتر خود مرشد تین مرتبہ کلمہ کا ذکر مرید کے سامنے کرے اس کے بعد مرید سے ذکر کرائے اگر غلطی ہو تعلیم فرمائے۔ اس میں تین باتوں کا خیال رکھے۔

۱۔ برزخ یعنی صورت مرشد کا تصوّر دل میں جما رہے۔

۲۔ اسم ذات کو بحیثیت ذات سمجھ کر ملحوظ رکھے اور صفات کو بحیثیت صفات سمجھے۔

۳۔ لَا کے مَد کو بہت دراز کر کے زانوئے راست تک پہنچائے اور شد یعنی شدّت سے قلب صنوبری پر ضرب لگائے۔

Marfat.com
Marfat.com

جب زانوئے چپ سے لفظ لَا کو شروع کرے تو اس مقام پر خیالات انسانی کو دل سے ہٹاتے اور زانوئے راست پر جب الف لا کو ختم کرے تو اس مقام پر خیالات شیطانی کو دل سے دور کرے اور اللہ کے لا کو جب زانوئے راست سے دوش راست پر پیچھے گردن پھیر کر ڈالے تو یہاں خیالات کو دل سے دور کرے اور سانس لے۔ اس کے بعد دوش راست سے قلب صنوبری پر جب ضرب اِلَّا اللہ لگائے تو تینوں خطرات کو مٹائے۔

۱۔ قلب نیلوفری یعنی ناف اور فوق سے مراد

۲۔ قلب مدور یعنی دماغ۔

۳۔ قلب صنوبری پستان چپ کے تین انگشت نیچے یعنی قلب

یہ جملہ باتیں ذکر میں ملحوظ رکھے جب نفی اثبات دو سو مرتبہ ختم ہو جائے کھڑے ہو کر تین مرتبہ پورا کلمہ طیبہ بطور ضرب حدادی باآواز پڑھے اور پھر دو زانو بیٹھکر ذکر اثبات مجرد ۴۰۰ مرتبہ اس طرح کرے کہ کمر سیدھی کر کے شانہ راست پر سر کو لے جا کر بشدت و قوۃ جانب چپ قلب صنوبری پر متواتر ضربیں اِلَّا اللہ کی لگائے بعد ختم چہار تسبیح اثبات مجرد پھر کھڑے ہو کر تین مرتبہ کلمہ طیبہ بہ ضرب حدادی پڑھ کر دو زانو بیٹھے برزخ شیخ

Marfat.com
Marfat.com

بخیال قلب مدنظر رکھے۔

ذکر اسم ذات چھ سو٦٠٠ اللہ ھُو اسطرح کرے کہ آنکھیں بند کر کے سر کو شانہ راست پر لائے تو کہے" اللہ" اور بشدت وقوت ھُو کی ضرب پستان چپ کے تین انگشت نیچے قلب صنوبری پر لگائے اور یہ بھی جائز ہے کہ بجائے چھ سو٦٠٠ مرتبہ ذکر" اللہ" کے محض اسم ذات اللہ بقاعدہ ذکر ارّہ دماغی چھ سو٦٠٠ مرتبہ دوضربی کی پہلی ضرب قلب مدور یعنی دماغ پر ارّہ دماغی کے ساتھ کرے۔ دوسری ضرب" اللہ" کی قلب صنوبری پر پڑے۔ یہ دو٢ مرتبہ مل کر ایک ضرب خیال کی جائے گی۔ پہلی ضرب جو ارّہ دماغی کے ساتھ قلب مدور پر ڈالی جائے گی اسکی ابتدار قلب نیلوفری سے ہو گی یعنی قلب نیلوفری سے اٹھ کر قلب مدور پر ڈالی جائے گی۔ دوسری ضرب قلب صنوبری پر پڑے گی یہ ضرب زبان کے ساتھ ہو گی یعنی زبان سے اللہ کہا جائے گا۔ بعد ختم دوازدہ تسبیح حق ھُو سو۱۰۰ مرتبہ اسکی ضرب قلب مدور سے قلب صنوبری پر لگائے۔ بعد ختم حلقہ مناجات عاشقان دست برداشتہ پڑھ کر اس کا ثواب بزرگان سلسلہ کی ارواح مقدسہ و مطہرہ کو بخشے اور توسل

Marfat.com
Marfat.com

بزرگان سلسلہ عالیہ اشرفیہ بخضوع و خشوع جناب باری عز اسمہٗ سے
اپنے مدعائے دلی اور مقاصد قلبی کو طلب کرے انشاء اللہ تعالٰے
جملہ مرادیں حاصل ہوں گی اور قلب منور و جاری رہے گا۔

واضح ہو کہ ذکر بعنوان ثلاثہ طالبان صادق جس قدر زیادہ
چاہیں کریں جو کرے گا وہ نور عرفان سے مالا مال ہو جائے گا۔
اگر پیر و مرشد کے ساتھ حلقہ کرتا ہو تو بعد مصافحہ زانوئے شیخ
کو بوسہ دے اور باہم سب مصافحہ کریں۔ بعدہٗ سب کے سب
گردنیں جھکا کر بیٹھ جائیں اور سانس کی آمد و رفت کے ساتھ یعنی
پاس انفاس ذکر نفی و اثبات کریں اور تصوّر شیخ ملحوظ رکھیں اور
بند آنکھوں سے دیکھیں کہ ہمارے قلب سے کیا روشنی اور نور
نکلتا ہے اور آنکھوں کے سامنے کیا نظر آتا ہے۔

آنکھ بند کرنے کے بعد اوّل ایک پردہ ظلماتی یعنی ایک سیاہی
کالے بادل کی طرح نظر آئے گی۔ بعد کو وہ سیاہی مٹ کر ایک
سفیدی نظر آئے گی۔ اس سفیدی میں کبھی۔

ا رنگ مائل بہ سیاہی نظر آئے گا اس کو انوار خلیلی کہتے ہیں۔
ملائکہ میں عزرائیل سے اس مقام کا تعلق ہے اور عناصر میں آتش
سے اور ظہور اسکا دونوں کان سے ہوتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

۲۔ اور کبھی رنگ مائل بہ سبزی نظر آئے گا۔ اس کو انوار عیسوی کہتے ہیں۔ ملائکہ میں اسرافیل سے اس مقام کا تعلق ہے اور عناصر میں باد سے اعضائے انسانی میں اسکا ظہور ناک کے قریب سے ہوتا ہے۔

۳۔ اور کبھی رنگ مائل بہ سفیدی نظر آئے گا۔ اس کو انوار موسوی کہتے ہیں۔ ملائکہ میں میکائیل سے اس مقام کا تعلق ہے اور عناصر میں آب ہے اور اعضا میں ہر دو چشم کے قریب سے ظہور ہوتا ہے۔

۴۔ اور کبھی رنگ مائل بہ زردی نظر آئے گا اس کو انوار آدم صفی اللہ کہتے ہیں ملائکہ میں جبرائیل سے اس مقام کا تعلق ہے اور عناصر میں خاک سے اور اعضا میں زبان سے۔

۵۔ اس کے بعد ایک نور مائل بہ سُرخی نظر آئے گا۔ اسکو انوار محمدیؐ کہتے ہیں اور کثرتِ مشاہدہ سے اسقدر ضیا اور چمک دکھلائی دے گی کہ کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور وہ روشنی بشکل آفتاب تاباں و درخشاں نظر آئے گی۔ مگر ایسی روشنی آفتاب دنیا میں نہیں ہو سکتی ہے بلکہ اس روشنی کے مقابل آفتاب دنیا کی روشنی مثل ایک ذرّے کے معلوم ہوگی۔ جس کو مولوی معنوی مولانا روم فرماتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

ع۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب　　گر دلیلے بایدت از رومتاب

حضرت مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہٗ نے امیر تنگد قلی کو حجرہ میں برائے تصفیہ قلب مشغول بہ ذکر کیا۔ آخر میں آپ نے بزبان ترک دریافت کیا۔

از حجرہ دانی کودتگر ترجمہ اندرون حجرہ چہ دیدی ؟" یعنی "حجرے میں کیا دیکھا"؟

جواب دیا" کوروم ال خورشیدلی کم برچہ عالم ذرہ"

ترجمہ" لفظی" دیکھا میں نے اس آفتاب کو جس کے مقابل آفتاب دنیا ایک ذرہ ہے۔"

اس مقام پر تصریح انوار پورے طور پر نہیں بتلائی ہے۔ بلکہ بالاجمال لکھا ہے۔ بعد ملاحظہ مرشد سے دریافت کرتا رہے اگر طالب صادق ان اذکار کو ایک سال بلاناغہ کرے اور کم از کم تین چلہ ناغہ نہ ہونے پائے۔ اس وقت مشاہدۂ باطنی بچشم سر نصیب ہوتا ہے کہ اگر پیرو مرشد ہزار کوس پر ہو تو وہ پیش نظر معلوم ہوتا ہے اور ہم کلامی نصیب ہوتی ہے۔ اور عالم خواب میں ارواح انبیاء واولیاء سے روزانہ ملاقات ہوتی ہے۔ بلکہ ان سے کچھ تعلیم پہنچتی ہے اور جب مشاہدۂ کامل حاصل ہو جائے گا۔ تو جو عالم خواب

Marfat.com
Marfat.com

میں نظر آتا ہے عین بیداری میں نظر آئے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کبھی اس راز کو ہرگز کسی سے نہ کہے البتہ پیر و مرشد سے بیان کرے اور اگر کسی سے کہے گا۔ تو ہمیشہ کے لئے اس نعمت مشاہدہ سے محروم رہے گا۔

اس کے بعد حسب تعلیم پیر و مرشد دامت برکاتہم عالیہ جو خاص طریقہ اشرفیہ میں حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیم کسب وجودیہ چلی آتی ہے اس کا تکملہ تین چلّے میں کرے یا حسب تعلیم شیخ وہ شغل اسم ذات کہ جس کی تعداد ایک سانس میں ایک ہزار سے کم نہیں ہے یہ حبس دم کرے اور ہر شبانہ روز میں عندالمشائخ آمد و رفت انفاس چوبیس ہزار سے کم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اشغال پاس انفاس بعنوان ثلاثہ ٭ شغل قلب مدوربہ حبس دم اور ذکر خفی وجلی بقاعدہ قادریہ، معمریہ، یا حبیبی تعلیم شیخ کرے۔ تمام کاروبار دنیوی شیخ کے حوالے کرکے عرض کردے۔ بندہ رافرمان نباشد ہرچہ فرمائی برآنم بپانیدی۔

نماز اوابین و تہجد و اشراق و چاشت و زوال وغیرہ بھی ادا کرتا رہے دروغ و کذب اور غذائے حرام سے پرہیز رکھے۔ اور جانے کہ ہمارے تمامی کار دارین حق سبحانہ تعالےٰ نے شیخ برحق

Marfat.com
Marfat.com

و مطلق کے دست حق پرست میں رکھے ہیں اور کشود کار دو عالم کا ذریعہ ذات شیخ کو سمجھے اور جس شخص نے اپنے دل میں ایک ذرّہ کے برابر اپنے پیر و مرشد سے سوئے عقیدت پیدا کی۔ تو اسکا تمام کیا ہوا ضائع ہو جائے گا۔ ایک مرشد کے دربار کا مردود ہے اور ایک کا مقبول ہے۔

نام ذکر	تاثیر	تعداد	وقت	قرات	طریقۂ ذکر
پاس انفاس	تصفیہ قلب تجلیہ رُوح	ہر سانس میں بے شمار	تہجد و ہر وقت	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	جب سانس باہر نکلے لَا اِلٰہَ کہے اور جب داخل ہو اِلَّا اللّٰہ کہے زبان کو حرکت نہ دے اور منہ بند رہے ہر وقت یہ ذکر جاری رہے
پاس انفاس	" "	" "	" "	اَللّٰہ ھُوْ	جب سانس گھٹے اللّٰہ کہے اور جب سانس چھوڑے تو ھُوْ کہے۔

ذکر قلبی کی تعلیم اسطرح ہے کہ شکل قلب صنوبر نہایت روشن ہے۔ اس میں اللّٰہ سونے یا چاندی سے لکھا ہے۔ جب یہ

Marfat.com
Marfat.com

خیال قائم ہو جائے تو یہ خیال کرے کہ اللہ اللہ قلب سے جاری ہے۔

پہلے تو تکلف رہے گا بعدہٗ رفتہ رفتہ یہ خیال قائم ہو جائے گا اور خیال کرے کہ شیخ کے قلب منور سے ایک فوارہ نور مثل آتش بازی کے انار کے نکلتا ہے اور اس فوارۂ نور کو اپنے قلب کے منہ سے ملا ہوا خیال کرے کہ انوار وہاں سے نکل کر اپنے قلب میں آ رہے ہیں۔ اگر اس حالت میں خیال بڑھ جائے گا تو ایک خاص قسم کی گرمی پیدا ہو گی۔

Marfat.com
Marfat.com

یہ جملہ امور محنت پر منحصر و موقوف ہیں۔ حق تو یہ ہے کہ مرشد کی ایک نظر کیمیا کے اثر سے آن واحد میں لطائف ستہ منوّر ہو جاتے ہیں۔

لطائف ستہ مع مقام و رنگ انوار مبتدی کے لئے اس کے بتانے کی ضرورت ہے۔

مقام لطائف ستہ

اخفیٰ وسطِ صدر

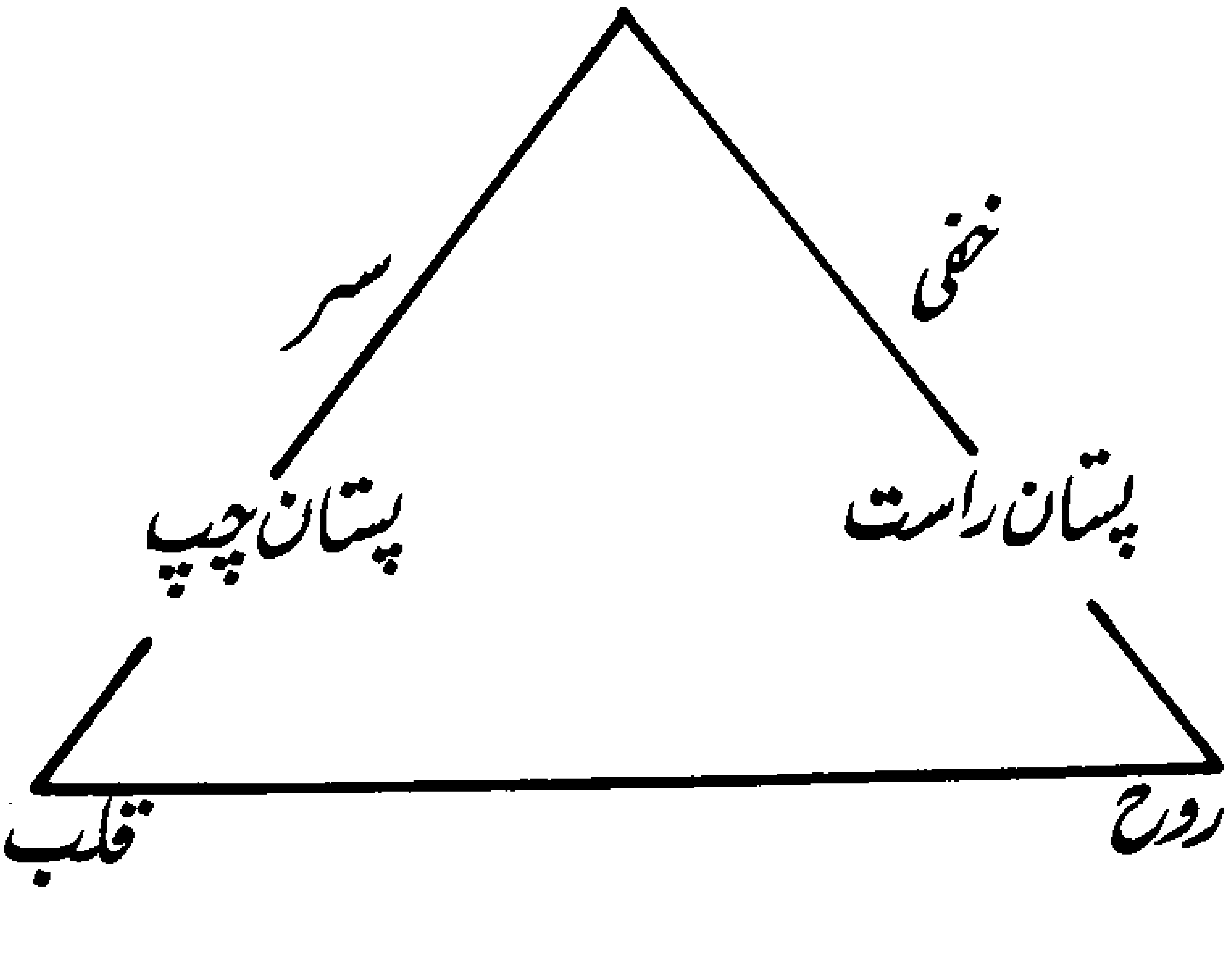

Marfat.com
Marfat.com

نام لطیفہ	مقام	رنگ انوار	کیفیت
قلب	پستان چپ کے تین انگشت نیچے	زرد۔ روشن	ضرب لگانے کے لئے یہ مقامات مخصوص ہیں۔ ذکر اسم ذات۔
روح	پستان راست کے دو انگشت نیچے	سُرخ	اور ذکر نفی اثبات کرتے وقت ان مقامات کا تصوّر کرتے ہیں۔
سر	پستان چپ کے دو انگشت اوپر	سفید	تاکہ یہ ستہ مقامات منور ہو جائیں اور ان میں جو انوار پیدا
خفی	پستان راست کے دو انگشت اوپر	سیاہ	ہوتے ہیں ان کے ہی علیحٰدہ علیحٰدہ معلوم ہوتے ہیں۔ اسی
اخفی	وسط سینہ یعنی لطیفہ سر اور خفی کے اوپر	سبز	رنگ سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ یہ مقام ابھی منور ہوا ہے۔
نفس امّارہ	دونوں ابروؤں کے وسط سے اوپر بطن دماغ میں۔		یا نہیں ہوا۔ یہی مصلحت الوان کی ہے تاکہ اس مقام پر ضربیں لگائی جائیں۔

Marfat.com
Marfat.com

(۱)

ذکر کشف روح مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

چاہئے کہ حضور کی صورت مثالیہ کا تصوّر کر کے دُرود پڑھے اور داہنی طرف یَا اَحْمَدُ اور بائیں طرف یَا مُحَمَّدُ اور دل میں یَا رَسُوْلَ اللہِ ہزار مرتبہ کہے۔ علانیہ یا خواب میں دولت دیدار سے مشرف ہو گا۔

(۲)

اگر کوئی شخص جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونا چاہے تو شب جمعہ باطہارت بحضوری قلب ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور سو رہے تو اس کو انشاءاللہ تعالیٰ جمال، کمال حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ حَبِیْبِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۰

Marfat.com
Marfat.com

لطیفہ سوم دوگانہ اشرفیہؒ کے بیان میں

ذکر دوگانہ اشرفیہ واسطے کشود کار اول شب جمعہ عروج ماہ سے شروع کرے بعد ادائے نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھے، دونوں رکعتوں میں آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر نماز تمام کرے بعد ختم نماز ثواب اس کا بروح غوث العالم محبوب یزدانی سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہٗ بخشدے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور سر برہنہ کر کے دو سو مرتبہ اس شعر کو پڑھے۔

اے اشرف زمانہ زمانے مدد نما
درہائے بستہ راز کلید کرم کشا

اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھ کر اپنے مطلب کی دُعا مانگے۔ انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔ یہ عمل کم سے کم چالیس شب کرے۔ اور واسطے تسخیر حکام یہ قطعہ بھی ہمارے بزرگان سلسلہ اشرفیہ سے اس طرح سے منقول ہے کہ حاکم وقت کے سامنے جاتے ہوئے ان اشعار کو اگر پڑھ لے گا تو حاکم مہربان ہوگا۔

Marfat.com
Marfat.com

اے جہانگیر پیر اے مخدوم — زود از درت کسے محروم
بہر اولاد خویش اے اشرف — حاکم وقت را بکن محکوم

یہ اشعار حضرت سید شاہ عاشق علی اشرفی قدس سرہٗ کی بیاض قدیم سے نقل کئے گئے ہیں۔

تیسرا عمل سورہ فاتحہ

فوائد الفواد شریف میں حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ العزیز سے یہ عمل منقول ہے کہ جب کوئی حاجت مند کو مشکل پیش آوے تو سورہ فاتحہ میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کی میم کو لام الحمد سے بلا کر شروع کرے اور درمیاں میں الرحمن الرحیم تین مرتبہ پڑھے بعد ختم سورہ آمین تین مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا اس کی مستجاب ہو گی۔

Marfat.com
Marfat.com

۷۸۶

شجرہ نسب و ارادت و خلافت

فاتحہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَسَعْدَیْكَ اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
کَانَ عَلِیًّا فِیْ دَرَجَاتِہٖ ط فَاطِمًا فِیْ تَطْھِیْرَاتِہٖ حَسَنًا
فِیْ صِفَاتِہٖ شَھِیْدًا فِیْ تَجَلِّیَاتِہٖ زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ
بِعِبَادَاتِہٖ بَاقِرًا فِیْ عِلْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ
بِمَعْلُوْمَاتِہٖ ط صَادِقًا فِیْ اَقْوَالِہٖ کَاظِمًا فِیْ جَمِیْعِ
اَحْوَالِہٖ مُتَمَکِّنًا فِیْ مَقَامِ الرِّضَا جَوَادًا اَکُفَّہٗ عِنْدَ
الْعَطَا ھَادِیًا اِلٰی سَبِیْلِ النَّجَاۃِ عَسْکَرِیًّا مَّعَ
الْغُزَاۃِ مَھْدِیًّا اِلٰی طَرِیْقِ الْیَقِیْنِ ط غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ
اَجْمَعِیْنَ ہ

Marfat.com
Marfat.com

بروح پرفتوح ناخدائے کشتی نوح، مرہم دل مجروح، مطہر و معطّر و منور و معنبر الطف بدائعِ ربانی و اشرف صنائع یزدانی طیّار عروج لامکانی، سیار اوج آسمانی، مہر سپہر و کمال و خوبی، بدر منیر آسمان جمال و محبوبی، خازن خزائن غیبی، قائل مقولہ اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّیْ، بنائے خلقت آدم و آدمیان، سراپا رحمت عالم و عالمیاں، جان، ایمان۔ کان عرفان نور عیون عارفان، سرور سینہ عاشقاں۔ مرکز ایقاں، دائر علوم بے پایاں، ہادی زمرہ سر گشتگان مُروّج ارواح و قلوب و جناں، مفتح مفتاح ابواب جناں، انیس خلوت شب زندہ داراں، قرار بخش دل بے قراراں مورد وحی و قرآن۔ حلال مشکلات۔ انس و جاں، جالس مقام عرش معلیٰ، فارسِ میدان دَنٰی فَتَدَلّٰی کعبہ ہدیٰ و قبلۂ اہل تقیٰ، عارج معراج سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی ناہج منہاج حرم و اقصیٰ، صدر آرائے سدرۃ المنتہیٰ محرم خلوت قاب قوسین او ادنیٰ، مطہّر کعبہ از شرک و جہالت، مُزکی قبلہ از کفر و ضلالت حاکم احکام شریعت، آمر اخلاق طریقت، منتہائے منازل حقیقت، ناخدائے سفائن معرفت، مالک ممالک نبوت سالک مسالک فتوّت شافع عصاۃ انام، دافع ظلمات آثام طبیب

Marfat.com
Marfat.com

جراحت دروں، حبیب حضرت بیچوں سِرّ اللّٰہِ المَکنُونُ دُرُّ اللّٰہِ المَخزُونِ عَالِمِ مَا کَانَ وَمَا یَکُونُ، اَلصَّادِقُ الاَمِینُ المَامُونُ شافی امراض وعلل، ناسخ ادیان والملل متصرف کنوز الٰہ، شہنشاہ عالم پناہ، مقبول بارگاہ شمع شبستان لِی مَعَ اللّٰہِ، زینت وافتخار بساط خاک مشرف بہ تشریف لَولَاکَ لَمَا خَلَقتُ الاَفلَاکَ، مجموع اخلاق اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیمٍ، سرچشمۂ اشفاق وَبِالمُؤمِنِینَ رَؤُفٌ رَّحِیمٌ، مبشر بہ بشارت اِنَّا اَرسَلنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیرًا متوج بتاج کرامت وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیرًا، صاحب منصور یَنصُرُکَ اللّٰہُ نَصرًا عَزِیزًا مظہر فرمان لَا اَسئَلُکُم عَلَیہِ اَجرًا ملقب بہ القاب طٰہٰ ویٰسٓ ومخاطب بہ خطاب وَمَا اَرسَلنٰکَ اِلَّا رَحمَۃً لِّلعٰلَمِینَ سید المرسلین، خاتم النبیین، شفیع المذنبین۔ رحمۃ للعالمین مقتدائے رسل رہنمائے سُبُل، قامع بنیاد لاتؔ وھبل، نبی الحرمین رسول الثقلین امام القبلتین جد الحسن والحسین، المزین بکل زین والمنزہ عن کل شین، ساقی آب کوثر، مالک بحر وبر۔ معجز نمائے۔

Marfat.com
Marfat.com

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ گوہر دریائے۔
اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ، اُمَّتی فرمائے روز امید و بیم
سراپا رحمت رب کریم، محبوب عزیز و جمیل وعظیم، و بالمومنین
رؤف رحیم، ابرّ الابرار، سرّ الاسرار، حبیب کردگار، سید
عالم نبی مکرم فخر آدم و بنی آدم۔ خلیفۃ اللہ الاعظم، نائب خدائے
اکرم، مالک رقاب امم، حقیقۃ الحقائق و الفائق علیٰ جمیع خلائق۔
راز سربستہ خدائے رحمان وعین وعیون الانسان اذکیا
واصفی اصفیاء، خاتم الانبیاء، شافع روز جزا سیّدنا و مولانا وغوثنا
ومغیثنا و قطبنا و فریدنا و نظامنا و سراجنا و علاءنا و اشرفنا احمد
المجتبیٰ والمحمود المرتضیٰ و محمد المصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ثم الی
ارواح اخوانہ، من الانبیاء المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ
وعلیہم معہ الی یوم الدین ثم الی ارواح الہٖ واصحابہ وازواجہ و
دریاتہ وعلمائے امتہ واولیائے ملتہ فاتحہ واخلاص باصلوٰت
بخوانید۔

Marfat.com
Marfat.com

فاتحہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ

بروح اقدس امام المشارق والمغارب اسداللہ الغالب مظہر العجائب و والغرائب امیرالمومنین امام العارفین سیدنا علی ابن طالب کرم اللہ تعالی وجہہ۔ بروح اقدس خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بروح اقدس خواجہ عبدالواحد ابن زید رحمۃ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ، بروح اقدس سلطان ابراہیم ابن اوہم رحمۃ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ خدلیقہ المرعشی رحمۃ اللہ علیہ بروح اقدس ہبیرۃ البصریٰ رحمۃ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ ممشاد علوؒ دینوری رحمۃ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ ابواسحٰق شامی رحمۃ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ ابواحمد ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ بروح اقدس خواجہ ابو محمد چشتی رحمنۃ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ قطب الدین مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ۔ بروح اقدس خواجہ حاجی شریف زندق رحمۃ اللہ علیہ بروح اقدس خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ معین الدین چشتی بن حسن سنجری اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com
Marfat.com

بروح اقدس خواجہ قطب الدین بختیار کاکی چشتی رحمتہ اللہ علیہ،
بروح اقدس خواجہ فرید الدین گنج شکر اجودھنی رحمتہ اللہ علیہ،
بروح اقدس خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی بن سید احمد بخاری
بدایونی دہلوی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ اخی سراج الدین
عثمان اودھی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ علاء الحق والدین
گنج بنات بن اسعد لاہوری پنڈوی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس
خواجہ نور الدین نور قطب عالم مع جمیع پیران سلسلہ چشت اہل بہشت
جملہ خلفاء و مریدین سلسلہ ہذا و چہاردہ خانوادہ من ابتداء الی
یومنا ہذا فاتحہ و اخلاص با صلوات بخوانید۔

Marfat.com
Marfat.com

فاتحہ سلسلۂ قادریہ

بروح اقدس امیر المومنین وامام المسلمین سیدنا امام حسین شہید کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بروح اقدس سید الساجدین امام زین العابدین اسیر کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بروح اقدس حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ، بروح اقدس حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بروح اقدس حضرت موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ۔ بروح اقدس امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ، بروح اقدس حضرت شیخ معروف کرخی رضی اللہ عنہ، بروح اقدس حضرت شیخ سرّی السقطی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس حضرت شیخ سرّی السقطی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ ابوبکر شبلی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ عبد الواحد تمیمی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس شیخ ابوالفرح طرطوسی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس خواجہ ابوالحسن ہنکاری رحمتہ اللہ علیہ بروح اقدس خواجہ ابوسعید مبارک المخزومی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس حضرت غوث صمدانی محبوب سبحانی قطب ربانی میراں ابو محمدؐ

Marfat.com
Marfat.com

سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس حضرت شیخ علی حدّاد رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس شیخ علی افلح رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس قطب الیمن ابو الغیث بن جمیل رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس شیخ فاضل بن عیسیٰ رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس شیخ محمدؒ عبید غیشی رحمتہ اللہ علیہ، بروح اقدس حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین بخاری رحمتہ اللہ علیہ مع جمیع پیران و مریدان و فرزندان و خلفائے سلسلہ عالیہ قادریہ اشرفیہ من ابتدا الی یومنا ہذا فاتحہ و اخلاص با صلوات، بخوانید۔

Marfat.com
Marfat.com

فاتحہ سلطان الاولیاء محبوب یزدانی قدس سرہٗ

بروح اقدس حضرت سلطان الاولیاء درۃ التاج اصفیاء، عمدۃ الکاملین زبدۃ الواصلین عین عیون محققین، وارث علوم انبیاء والمرسلین، کان عرفان، جان ایمان، منبائے خاندان چشتیہ، مغشائے دودمان بہشتیہ، تارک المملکۃ والکونین، مرشد الثقلین، اولاد حسین شہید کربلا۔ نور دیدہ فاطمہ زہرا، جگر گوشہ علی مرتضٰی، نبیرہ حضرت محمد مصطفٰی سالک طرق طریقت ہالک ملک حقیقت، مقتدائے اولیائے روزگار پیشوائے اصفیائے کبار صدر بارگاہ کرامت مقتدائے كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ واقف رموز حقائق الٰہی، کاشف وقائق نامتناہی، سیمرغ قاف قطع علائق، شہباز فضائے حقائق، شمع شبستان ہدایت، مہر انور اوج ولایت، ملاذ ارباب شوق عرفان معاذ اصحاب ذوق وجدان مقتداء الانام، شیخ الاسلام، حافظ قرارت سعۃ جہاں گشت حدود اربعہ، مقیم سراوقات جلال مہبط تجلیات جمال الَّذِیْ مَنِ اقْتَدٰی بِہٖ فَقَدِ اهْتَدٰی وَمَنْ خَالَفَ وَقَدْ

Marfat.com
Marfat.com

ضَلَّ وَغَوٰی متابعوہ سالکون ومخالفوہ ہالکون وہوالواقف فی مقام القطبیہ والمتمکن فی مرام الغوثیہ، مظہر صفات ربانی، مورد الطاف سبحانی، حضرت شاہ مردان ثانی مخاطب بہ خطاب محبوب یزدانی، سیدنا ومولانا وشفاء صدورنا وطبیب قلوبنا مقتدائے اولیاء کبیر حضرت امیر کبیر مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی السامانی نور بخشی النورانی قدس سرہ العزیز مع جمیع خلفاء ومریداں یکبار فاتحہ وسہ بار اخلاص باصلوات بخوانید۔

التماس

تمام مریدان سلسلۂ عالیہ اشرفیہ ومریدان صادق حضرت ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی کو معلوم ہونا چاہیئے کہ حضرت۔ ایک ماہنامہ آستانہ کراچی کے نام سے نکالتے ہیں۔ جو سلسلہ اشرفیہ کا پاکستان میں نقیب ہے۔ حضرت روحانی محفل میں تمام ضروری سوالات کے جوابات سے نوازتے ہیں لہذا اپنی دینی وروحانی تسکین کیلئے ماہنامہ آستانہ کراچی کے رکن بنئے۔ اور ضرور یہ ماہنامہ ہر مہینے حاصل کریں اسکی رکنیت صرف ۲۴ روپے سالانہ ہے۔

نوٹ: رکنیت کے لیے مکتبہ سمنانی ۱۱/۴ فردوس کالونی کراچی یا A/۳۳۴ شادمان کالونی ۲ اچیل روڈ لاہور سے رجوع کریں۔

Marfat.com
Marfat.com

فاتحہ حضرت عبد الرزاق نور العین اولاد غوث الثقلین قدس سرہ

بروح اقدس قدوۃ الابرار عمدۃ الاخیار سرو گلستان حسنی الحسینی نہال بوستان بنی المدنی نور دیدہ حضرت محبوب سبحانی سرور سینہ سید عبد القادر جیلانی، مظہر اسرار اشرفی۔ منظر انظار شنگرفی حاج الحرمین الشرفین مخاطب بہ خطاب نور العین، زبدۃ الافاق مرضیۃ الاخلاق مہبط انوار مشیخیت علی الاطلاق حضرت سیّد عبد الرزاق قدس سرہٗ۔ بروح اقدس خلیفہ روئے اجل و سجادہ نشین مخاطب بخطاب حسین ثانی ماست از روئے تو اولاد بزرگ صادر گردر خلف ثانی حضرت نور العین بروح اقدس حضرت سید جعفر شاہ اشرفی الجیلانی بروح اقدس حضرت سید چراغ جہاں اشرفی الجیلانی، بروح اقدس حضرت جعفر ثانی اشرفی الجیلانی بروح اقدس حضرت سید سعید مبارک اشرفی الجیلانی بروح اقدس حضرت سید نجف اللہ شاہ اشرفی الجیلانی بروح اقدس حضرت سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی بروح اقدس حضرت سید قطب میاں اشرفی الجیلانی بروح اقدس حضرت محمد اشرف

Marfat.com
Marfat.com

اشرفی الجیلانی بروح اقدس حضرت سید عبد الوہاب اشرفی الجیلانی
بروح اقدس حضرت سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی بروح اقدس
حضرت سید حامد اشرف اشرفی الجیلانی بروح اقدس سید محمود اشرف
اشرفی الجیلانی بروح اقدس حضرت سید حافظ حسین اشرف الجیلانی
بروح اقدس حضرت قطب ربانی شاہ سید محمد طاہر اشرف الجیلانی
مع فرزندان فاتحہ و اخلاص با صلوات بخوانید الٰہی حسن خاتم
ایمان و صحت ابدان سلطان الوقت تابع شریعت مسند نشین
سلسلہ اشرفیہ فی پاکستان شاہ سید محمد مظاہر اشرف اشرفی الجیلانی
مع فرزندان و برائے حاضرین مجلس ہذا برائے کشود و مشکلات
ہر دو سرا تکبیر تکریم۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا
اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد
الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول
اللہ وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

Marfat.com
Marfat.com

مختصر سوانح حضرت پیر و مُرشد مدظلہ

حضرت الحاج ڈاکٹر سید محمد مُظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ کا تعلق سادات حسنی اولاد غوث الثقلین سے ہے اور حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کی معنوی اولاد خاندان اشرفیہ کچھوچھا شریف کے ایک فرد ہیں۔ آپ نے اپنی اوائل زندگی ہی سے اپنے والد مرحوم مغفور حضرت قطب ربانی شاہ سید محمد طاہر اشرف الجیلانی قدس سرہ سے کسب فیض کیا سلوک کے مدوجزر سے آگاہی حاصل کی لیکن والد محترم کے فرمان کے مطابق "کہ تمہارا بیعت کا حصہ میرے پاس نہیں تم کچھوچھا شریف کے بزرگ سے بیعت ہو گے" آپ نے حضرت شاہ سید محی الدین اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کچھوچھوی سے سعادت بیعت حاصل فرمائی۔

حضرت کی پیدائش ۱۹، جنوری ۱۹۳۸ء بروز اتوار بمقام دہلی شریف میں ہوئی۔ دینی تعلیم کا آغاز مدرسہ حسین بخش دہلی سے کیا۔

ابتدائی کتب فارسی علامہ مولانا نسیم احمد دہلوی خطیب جامع مسجد سنہری چاندنی چوک سے پڑھیں۔ علوم دینیہ کی تکمیل حضرت مفتی محمد عمر نعیمی اشرفی کی عظیم درس گاہ کراچی میں ہوئی۔ اکتساب علوم جدیدہ

Marfat.com
Marfat.com

ماڈل ہائی اسکول پاکستان چوک کراچی پھر گورنمنٹ ہائی اسکول ناظم آباد سے میٹرک پھر ڈی جے سائنس کالج کراچی سے۔ (آئی ایس سی) کیا۔ ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی میں ایک سال میڈیکل کر کے اسکالرشپ پر انگلستان تشریف لے گئے باقی میڈیکل کی تعلیم دیار فرنگ میں حاصل کی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کو شروع ہی سے چلے وظیفوں کا شوق رہا تھا اور آپکو اپنے والد محترم مرحوم مغفور سے بہت کچھ حاصل ہوا۔ یہ سلسلہ انگلستان میں بھی جاری رہا۔ الحمد للہ حضرت صاحب نے بہت جلد وہ مقام پالیا۔ جسکے لئے لوگ سال ہاسال انتظار کرتے ہیں۔ حضرت صاحب کو آپکے پیرو مرشد سے بیعت کرتے ہی خلافت واجازت سلسلہ چشتیہ اشرفیہ قادریہ اشرفیہ عطا ہوئی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف کی شادی خاندان اشرفیہ میں حضرت صاحب سجادہ آفتاب اشرفیت الحاج شاہ سید محمد مختار اشرف اشرفی الجیلانی کی نواسی سے ۱۳۸۶ھ ہجری میں ہوئی اسطرح حضرت کی اولاد نجیب الطرفین ہے۔ حضرت کو کچھوچھا شریف میں طویل چلہ کشی کے بعد حضرت شاہ سید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی سجادہ نشین آستانہ عالیہ اشرفیہ کچھوچھا مقدسہ سے سلسلہ عالیہ چشتیہ اشرفیہ قادریہ اشرفیہ منوریہ معمریہ۔ نقشبندیہ۔ سہروردیہ۔ کی اجازت وخلافت عطا ہوئی اور حضرت شاہ سید محمد مصطفیٰ اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ خلف ثانی اعلحضرت شاہ سید محمد علی حسین الاشرفی الجیلانی سجادہ نشین سرکار کلاں آستانہ اشرفیہ کچھوچھا مقدسہ سے چودہ ۱۴ سلاسل کی

Marfat.com
Marfat.com

اجازت وخلافت عطا ہوئی حضرت موصوف کو خاندان اشرفیہ کے تمام اوراد و وظائف کی اجازت عطا ہوئی اور حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ نے اپنے خاص روحانی فیض سے نوازا اور بشارت کے ذریعے دعائے سیفی شریف کی اجازت عطا فرمائی۔ دعائے سیفی کا چلہ کرنے کا طریقہ بتایا۔ حضرت صاحب نے دھابھجی کے پہاڑوں میں اور آستانہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف پر دعائے سیفی کے چلے کیے۔

حضرت ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہٗ کو حضرت مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی سے اور سلسلہ اشرفیہ کی اشاعت سے جنون کی حد تک لگاؤ ہے آپ شب وروز سلسلۂ کی اشاعت اور تبلیغ دین کے لئے ابتک تقریباً ۶½ لاکھ میل کا سفر کرچکے ہیں۔ حضرت صاحب نے ۲۰ حج اور ۶۵ عمرے اب تک کئے ہیں۔ الحمدللہ سرکار مدینہ کے بلاوے پر ہر سال ایک یا دو مرتبہ حرمین شریفین کی حاضری کے لئے سعودی عرب کا سفر فرماتے ہیں۔ رات و دن لوگوں کا ہجوم رہتا ہے آپ موصوف دین و دنیا کے علوم اور کوائف و حالات کے سنگھم ہیں یعنی دنیاوی کاروبار سے معاش کا تعلق ہے۔ اور روحانی تصرف سے عوام کی دستگیری فرماتے ہیں شب بیداری آپ کا طرۂ امتیاز ہے۔

حضرت ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی صاحب کے خلفاء

Marfat.com
Marfat.com

یں ملک کے جید علماء شامل ہیں۔ حضرت صاحب نے کئی کتب تصنیف فرمائی ہیں جو اردو انگریزی زبانوں میں طبع ہو چکی ہیں۔ تمام مریدان سلسلہ کا فرض ہے کہ وہ حضرت بدر اشرفیت کی تصانیف کا ضرور مطالعہ کریں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔

دُعا ہے اللہ تعالیٰ حضرت کے فیض کو ہمیشہ جاری رکھے۔

(آمین)

نوٹ :۔

حضرت صاحب آجکل زیادہ تر لاہور میں تشریف رکھتے ہیں اور لاہور ہی آجکل حضرت کی دینی و دنیاوی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ لاہور میں حضرت کی قیام گاہ کا پتہ درج ذیل ہے۔

۳۳۴۔ اے شادمان کالونی ۲ اجیل روڈ لاہور

(ختم شد)

سگ دربار اشرف
سیکرٹری اطلاعات ونشریات
حلقہ اشرفیہ پاکستان (رجسٹرڈ)
فون : 7575405 7571825

Marfat.com
Marfat.com

ھوالاشرف

اہلسنت والجماعت کی ایک عظیم دینی روحانی درسگاہ

"مختار العلوم الجامعۃ الاشرف"

خانقاہ اشرفیہ جیلانیہ (شاخ کچھو چھہ شریف) 21- کلومیٹر رائے ونڈ روڈ لاہور

جس میں عصر حاضر کے مطابق جدید وقدیم علوم پر مشتمل درس نظامی کی تعلیم سے طلباء کو مستفیض کیا جارہا ہے۔

آپ بھی اس کار خیر میں دام درھم، سخن، قدم، قلم اپنے لیے اور مرحومین والدین کے ایصال ثواب کیلئے حصہ لیجئے اور اس عظیم ادارہ کے معاون بنئیے۔

جس کیلئے معاون خصوصی :-/1200 روپے

اور

معاون عمومی -/600 روپے

سالانہ زر نقد جمع کرواکر رسید حاصل کریں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

نوٹ۔ (اس ادارہ میں زکواۃ وخیرات کی مد میں رقم وصول نہیں کی جاتی)

منجانب شعبہ تبلیغ حلقہ اشرفیہ پاکستان رجسٹرڈ

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

تاجدارِ معرفت بدرِ اشرفیت پیرِ طریقت امیرِ حلقہ اشرفیہ پاکستان

ڈاکٹر سید **محمد مظاہر اشرف** الاشرفی الجیلانی مدظلہٗ

کے رشحاتِ قلم سے مزید مستند و گرانقدر تصانیف

- لطائف اشرف وغوث العالم
- محبوب ربانی
- حیات محدث اعظم ہند کچھوچھوی
- قطب ربانی
- مسائل رمضان المبارک وعید الفطر
- صراط الطالبین فی طریق الحق والدین
- حجتہ الذاکرین
- بیسک اسٹیڈیز آف اسلام

رابطہ

Marfat.com
Marfat.com